DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 948

DATED 27-10-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 27.10.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سبی یونیورسٹی اساتذہ کی کمی 15 روز میں پوری کی جائے، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	ایف ڈبلیواو کی کارکردگی ناقص، اسمبلی بھی مطمئن نہیں، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	مسائل حل کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھارہے ہیں، نورمحمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
04	پشین مین قیام امن کے لیے موثر اقدامات کئے جائیں، میرضیاء لانگو	جنگ ودیگراخبارات
05	جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی وفات کی خبر افسوسناک ہے، ظہور بلیدی	مشرق ودیگراخبارات
06	عوامی مسائل کا حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی حکومت کی اہم ترجیحات ہیں، کوہیار خان ڈومکی	مشرق ودیگراخبارات
07	مسئلہ کشمیر کا پرامن اور پائیدار حل خطے میں امن واستحکام کیلئے ناگزیر ہے، فیصل جمالی	مشرق ودیگراخبارات
08	بلوچستان اسمبلی میں میر غلام قادر بگٹی اور ایوب بلیدی اسکولز کے مسودہ قانون منظور	جنگ ودیگراخبارات
09	سرداری نظام کے خاتمے کی قرارداد بلوچستان اسمبلی میں نمٹادی گئی	جنگ ودیگراخبارات
10	دالبندین، HEEP کے زیراہتمام کمیونٹی احتسابی فورم کا انعقاد	جنگ ودیگراخبارات
11	پائیدارترقی کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، لعل جان جعفر	جنگ ودیگراخبارات
12	کشمیری عوام سے یکجہتی، آج پاکستان بھر میں یوم سیاہ	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کا احتجاجی تحریک چلانے کا فیصلہ	جنگ ودیگراخبارات
14	سرداری نظام کی حمایت کر کے مذہبی پارٹی بے نقاب ہوچکی، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

خضدار میں پولیس کے قافلے پر فائرنگ تین اہلکار زخمی، کوئٹہ رقم کے لین دین پر تین بھائی قتل، جھل مگسی میں دومغویوں کی نعشیں برآمد، واشک میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن فتنہ الہندوستان کے چپ دہشتگرد ہلاک، دالبندین دھماکے سے گاڑی تباہ ایک جاں بحق، دوسرا زخمی، ڈی آئی جی خضدار اور ایس ایس پی کے قافلے پر فائرنگ تین اہلکار زخمی

عوامی مسائل:

بھاگ گیس بند بل جاری ایل پی جی مہنگی شہری پریشان، اوستہ محمد مستقل ملازمین دوماہ ڈیلی ویجز چارماہ سے تنخواہوں سے محروم، بلوچستان شالی علاقوں میں موسم خشک گیس وبجلی لوڈشیڈنگ سے عوامی مشکلات میں اضافہ

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان کے سرکاری محکموں میں ای فائلنگ ،گورننس اور عوام کی سہولت کیلئے اچھی پیش رفت** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اٹھائیس سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نفاذ کے بعد سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل شروع کردیا گیا ہے ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا آغاز کردیا گیا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 27.10.2026

میرفراز بگٹی کی زیر صدارت سروس ڈیلیوری میں بہتری سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس بریفنگ میں بتایا گیا کہ 28 سرکاری محکموں میں ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز منتقل کی جا چکی ہیں، صوبے کی ڈیجیٹلائزیشن سے سرکاری امور کی انجام دہی میں تیزی اور فیصلہ سازی کے عمل میں بہتری آئے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کے خاتمے اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانے کی ہدایت کی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل نظام سے سرکاری کاموں میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ ملے گا، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال عوام کو بہتر اور بروقت سرکاری خدمات کی فراہمی کیلئے ناگزیر ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی ہے کہ ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں تمام متعلقہ محکموں کی موثر معاونت یقینی بنائی جائے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **خطے کا امن واستحکام اوربھارتی عزائم ,عالمی برادری کی ذمہ داریاں ----!!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **بلوچستان کے نوجوانوں کو وفاقی ملازمتوں میں نمائندگی دینا ناگزیر** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Up-surging price of flour" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 27 OCT 2026 Page No. 1

بی یونیورسٹی، اساتذہ کی کمی 15 روز میں پوری کی جائے، جعفر مندوخیل

شفافیت، نظم و ضبط اور جوابدہی کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں، یونیورسٹی سینٹ سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ آپ سب گواہ ہیں کہ میں نے یونیورسٹی سینیٹ کے ہر اجلاس میں یکطرفہ فیصلوں کی بجائے اجتماعی دانش اور مشترکہ فیصلوں کو ہمیشہ اولیت دی ہے۔ سینیٹ اجلاس کے طے شدہ فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کی مناسبت سے متعلقہ یونیورسٹی کو واضح ٹاسک دیتا ہوں اور ان پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے متعلقہ وائس چانسلر اور پرو وائس چانسلر کو خصوصی طور پر جوابدہ ٹھہراتا ہوں۔ آج تمام یونیورسٹیوں کے امور میں شفافیت، ڈسپلن اور جوابدہی کو یقینی بنانے کی اس حکمت عملی کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں جن میں صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ میں دوگنا بہتری [illegible] چاکر خان رند یونیورسٹی بی کی کارکردگی میں [illegible] ہے تاہم بہت کچھ کرنا اب بھی باقی ہے۔ ان خیا[illegible] گورنر ہاؤس کوئٹہ میں میر چاکر خان رند یونیورسٹی [illegible] پانچویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ ا[illegible]ع پر بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس سردار احمد حلیمی، سینیٹر دوستین ڈومکی، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان غلزئی، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ، پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عالم ترین، ایڈیشنل سیکرٹری عبدالمالک اچکزئی، فنانس ڈیپارٹمنٹ اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندے، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی سمیت تمام سینیٹ ممبران بھی موجود تھے گورنر نے خصوصی ہدایت دی کہ یونیورسٹی میں ٹیچنگ فیکلٹی کی کمی کو 15 دن کے اندر پورا کیا جائے یونیورسٹی کو مزید مستحکم اور فعال بنانے کیلئے دیگر اداروں سے تعاون اور رہنمائی حاصل کرنا ایک قابل تحسین اقدام ہے۔ گورنر مندوخیل نے واضح کیا کہ جہاں وہ ہر سرکاری یونیورسٹی کی کارکردگی پر کڑی نظر رکھتے ہیں وہیں انتظامی اور تدریسی عملے کے جائز حقوق اور مراعات کے تحفظ و فراہمی کیلئے بھی بھرپور معاونت کرتے رہتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کوالٹی ایجوکیشن تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ماڈرن اسکلز ڈیولپمنٹ پر بھی خصوصی توجہ دیں تاکہ یونیورسٹی اسٹوڈنٹس معاشرے کی معاشی و معاشرتی تعمیر و ترقی میں بامعنی شراکت کے قابل بن سکیں۔ میر چاکر خان رند یونیورسٹی بی کے 5ویں سینیٹ اجلاس کے ممبران کی تجاویز اور سفارشات کے نتیجے میں کئی اہم فیصلے کیے گئے۔

MASHRIQ QUETTA

ہمیشہ مشترکہ فیصلوں کو اہمیت دی، گورنر بلوچستان

جامعات کے امور میں شفافیت و جوابدہی یقینی بنانے کے مثبت نتائج سامنے آئے

میر چاکر خان رند یونیورسٹی بی کی کارکردگی میں کافی بہتری آئی ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ آپ سب گواہ ہیں کہ میں نے یونیورسٹی سینیٹ کے ہر اجلاس میں یکطرفہ فیصلوں کی بجائے......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

اجتماعی دانش اور مشترکہ فیصلوں کو ہمیشہ اولیت دی ہے۔ سینیٹ اجلاس کے طے شدہ فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کی مناسبت سے متعلقہ یونیورسٹی کو واضح ٹاسک دیتا ہوں اور ان پر عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے متعلقہ وائس چانسلر اور پرو وائس چانسلر کو خصوصی طور پر جوابدہ ٹھہراتا ہوں۔ آج تمام یونیورسٹیوں کے امور میں شفافیت، ڈسپلن اور جوابدہی کو یقینی بنانے کی اس حکمت عملی کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں جن میں صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ میں دوگنا بہتری آئی ہے۔ میر چاکر خان رند یونیورسٹی بی کی کارکردگی میں کافی بہتری آئی ہے تاہم بہت کچھ کرنا اب بھی باقی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں میر چاکر خان رند یونیورسٹی بی کے پانچویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس سردار احمد حلیمی، سینیٹر دوستین ڈومکی، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان غلزئی، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ، پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عالم ترین، ایڈیشنل سیکرٹری عبدالمالک اچکزئی، فنانس ڈیپارٹمنٹ اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندے، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی سمیت تمام سینیٹ ممبران بھی موجود تھے۔ بی یونیورسٹی کے پانچویں سینیٹ اجلاس کے ممبران سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خصوصی ہدایت دی کہ مذکورہ یونیورسٹی میں ٹیچنگ فیکلٹی کی کمی کو 15 دن کے اندر پورا کیا جائے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

قیمت 40 روپے

جلد 55 منگل 15 ربجادی الاول 1448ھ 27 اکتوبر 2026ء نمبر 294

"ابتدائی مرحلے میں 10 محکموں کی سمریز ڈیجیٹل نظام پر منتقل، تمام ادارے اصلاحات پر مقررہ اہداف کے مطابق کام تیز کریں"

ڈیجیٹل گورننس کا مقصد نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینا ہے

سرفراز بگٹی

اسکالر شپس کا نظام شفاف اور نتیجہ خیز بنا کر غیر ضروری انتظامی اخراجات کم کیے جائیں، ڈیجیٹل اصلاحات اور بی ای ای ایف اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز نمٹائی جا چکی ہیں، جبکہ سرکاری امور میں مزید تیزی، شفافیت اور مؤثر فیصلہ سازی کے لیے سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے اور تمام متعلقہ محکمے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری امور کی انجام دہی میں بہتری لانے سے نہ صرف انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو بھی بہتر اور بروقت خدمات فراہم کی جا سکیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے روایتی طریقہ کار کی جگہ مؤثر اور جدید ڈیجیٹل نظام اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سرکاری فائلوں اور سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن سے فیصلہ سازی کے عمل کو تیز کرنے، غیر ضروری تاخیر کم کرنے اور سرکاری معاملات کی نگرانی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور معاونت یقینی بنائی جائے تاکہ اصلاحاتی اقدامات کو مقررہ اہداف کے مطابق آگے بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے ذریعے صوبائی انتظامی نظام کو زیادہ شفاف، فعال اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں ادارے کے غیر ضروری انتظامی اخراجات کم کرنے، تنظیم نو اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری فیصلے کیے گئے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ادارے کے انتظامی اخراجات میں کمی کے ذریعے بچت سے حاصل ہونے والے وسائل مزید طلبہ کو اسکالر شپس فراہم کرنے کے لیے بروئے کار لائے جائیں گے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ ایک اہم ادارہ ہے جس کا بنیادی مقصد طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جانے والے نوجوانوں کی معاونت کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی تنظیم نو کے ذریعے اس کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے گی اور انتظامی اخراجات میں کمی کے ساتھ دستیاب وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو اسکالر شپس کی فراہمی ایک اہم اقدام ہے جو تعلیم تک مساوی رسائی اور معاشرے کے مختلف طبقات کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کا عکاس ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اسکالر شپس کی فراہمی کے نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنایا جائے، تاکہ وظائف حقیقی معنوں میں مستحق طلبہ تک پہنچ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم کا فروغ اور مستحق و باصلاحیت طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سرکاری وسائل کے دانشمندانہ استعمال اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے زیادہ سے زیادہ طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جائے گی۔ اجلاس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ خالد مانداکی نے ادارے کی کارکردگی اور امور سے متعلق بریفنگ دی جبکہ سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان نے ادارے کے موجودہ اخراجات اور مجوزہ تنظیم نو کے نتیجے میں متوقع فوائد پر روشنی ڈالی۔ اجلاس میں ادارے کی کارکردگی بہتر بنانے، غیر ضروری اخراجات کم کرنے اور بچت سے حاصل ہونے والے وسائل کو تعلیمی وظائف کی فراہمی کے لیے استعمال کرنے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔

ایف ڈبلیو او کی کارکردگی ناقص، اسمبلی بھی مطمئن نہیں، وزیراعلیٰ بگٹی

تعمیراتی کمپنیوں پر حملے کرنے والے بلوچ کے خیر خواہ نہیں، بلوچستان اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں ایف ڈبلیو او کی کارکردگی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں ادارے کی کارکردگی ناقص رہی ہے بلوچستان اسمبلی بھی اس کی کارکردگی سے مطمئن نہیں بلوچ کا نام لے کر سڑکیں نہ بننے دینا اور پلوں کو اڑانے والوں کا بلوچ قوم پرستی سے کوئی تعلق نہیں، تعمیراتی کمپنیوں پر حملے کرنے والے بلوچ کے خیر خواہ نہیں یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایف ڈبلیو او کے ساتھ حکومت بلوچستان کے منصوبے چل رہے ہیں ہماری ایف ڈبلیو او کے ساتھ توقعات بہت مختلف ہیں میرا ذاتی تجربہ 2018ء میں ہماری ایک سڑک تھی اس کا بہت برا حال ہے جب ہم نے حکومت سنبھالی تو اس وقت کے اور موجودہ سیکرٹری اور صوبائی وزیر پی اینڈ ڈبلیو نے اس پر بہت زیادہ محنت کر کے اس کی شکل کو کچھ بہتر کیا ہم نے مند سے تربت روڈ کی تعمیر ایف ڈبلیو او کو دی، اور اس کو منصوبہ دینے کا مقصد یہ تھا شاہدوہ معیار کو بہتر رکھیں گے دوسرا سیکورٹی ایشوز ہیں، ہمیں بلوچستان کے لوگوں کو بتانا پڑے گا کہ ایف ڈبلیو او کی بلوچستان میں کارکردگی انتہائی ناقص رہی ہے ایوان اس بات پر متفق ہے کہ جہاں بھی اس کو کام ملا وہاں ان اس کی کارکردگی کمزور رہی ہے ایف ڈبلیو او کے حوالے سے ہمارا تجربہ بہت برا ہے۔ این 25 پر اس کی کارکردگی قدرے بہتر ہے لیکن آگے کام بھی ٹھیکیداروں کو دے رہے ہیں پہلے ہم سے کہہ دیتے ہم بلوچستان کے ٹھیکیداروں کو دیتے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک صوبے کا وزیراعلیٰ اور منتخب ایوان ایف ڈبلیو او کی کارکردگی سے مطمئن نہیں جہاں تک این ایچ اے کے روڈز ہیں کہیں سیکورٹی کے ایشوز بھی ہیں ان کو بھی حکومت دیکھ رہی ہے یہ بھی دیکھنا پڑے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ لوگ جو بلوچ قوم پرستی کی بات کرتے ہیں ان کا بلوچ قوم پرستی سے کوئی تعلق نہیں بلوچ کا نام لے کر سڑکیں بننے نہیں دیتے، پلوں کو اڑا رہے ہیں، سڑکوں اور پلوں پر اس صوبے کے عام لوگوں نے سفر کرنا ہے، تعمیراتی کمپنیوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے ان کے لوگوں کو شہید کیا جاتا ہے یہ ایوان اس کی بھی اتنی ہی مذمت کرتا ہے جتنی ایف ڈبلیو او کے کام کی کوالٹی نہ ہونے کی مذمت کرتا ہے۔ یہ ایوان سمجھتا ہے کہ ترقیاتی منصوبے عام بلوچستانی کی بہتر ترقی اور اس کی زندگی کو بہتر بنانے کیلئے ہیں، منصوبوں کی تعمیر پر کام کرنے والے تعمیراتی کمپنیوں پر حملے کرنے والے بلوچ کے خیر خواہ نہیں یہ بلوچ کو ایک لاحاصل جنگ میں ڈال رہے ہیں اس کے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ قبل ازیں نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت بلوچستان میں جتنے بھی کام این ایچ اے کے پاس ہیں وہ سارے بند ہیں جس کی بنیادی وجہ یہ ہے وفاقی حکومت نے قسم کھائی ہے کہ اس نے بلوچستان کے کسی بھی منصوبے کا پراجیکٹ ڈائریکٹر نہیں لگانا ہے ایف ڈبلیو او من مانی کر کے ٹھیکے پر کام دیتا ہے لیکن پھر امن وامان کو بہانہ بنایا جاتا ہے سات سو ملین روپے میں سے صرف پچاس ملین روپے جاری کیے ہیں ایک دو پراجیکٹس کو چھوڑ کر باقی تمام پراجیکٹس کے ڈائریکٹرز کراچی اور اسلام آباد میں بیٹھے ہیں وزیراعلیٰ اس اہم مسئلے پر وفاق سے بات کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 55 | منگل 15 جمادی الاول 1448ھ 27 اکتوبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 106

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل میں تیزی لائی جائے، وزیراعلیٰ

بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی تنظیم نو کا فیصلہ

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس، انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ

بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ ایک اہم ادارہ ہے، جس کا بنیادی مقصد مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جانے والے نوجوانوں کی معاونت کرنا ہے، میر سرفراز بگٹی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

زائد ای فائلز نمٹائی جا چکی ہیں، جبکہ سرکاری امور میں مزید تیزی، شفافیت اور مؤثر فیصلہ سازی کے لیے سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے اور تمام متعلقہ محکمے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ یہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری امور کی انجام دہی میں بہتری لانے سے نہ صرف انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو بھی بہتر اور بروقت خدمات فراہم کی جا سکیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے روایتی طریقہ کار کی جگہ مؤثر اور جدید ڈیجیٹل نظام اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سرکاری فائلوں اور سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن سے فیصلہ سازی کے عمل کو تیز کرنے، غیر ضروری تاخیر کم کرنے اور سرکاری معاملات کی نگرانی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور معاونت یقینی بنائی جائے تاکہ اصلاحاتی اقدامات کو مقررہ اہداف کے مطابق آگے بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے ذریعے صوبائی انتظامی نظام کو زیادہ شفاف، فعال اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں ادارے کے غیر ضروری انتظامی اخراجات کم کرنے، تنظیم نو اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری فیصلے کیے گئے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ادارے کے انتظامی اخراجات میں کمی کے ذریعے بچت سے حاصل ہونے والے وسائل مزید طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کرنے کے لیے بروئے کار لائے جائیں گے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ ایک اہم ادارہ ہے جس کا بنیادی مقصد طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جانے والے نوجوانوں کی معاونت کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی تنظیم نو کے ذریعے اس کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے گی اور انتظامی اخراجات میں کمی کے ساتھ دستیاب وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو اسکالرشپس کی فراہمی ایک اہم اقدام ہے جو تعلیم تک مساوی رسائی اور معاشرے کے مختلف طبقات کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کا عکاس ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اسکالرشپس کی فراہمی کے نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنایا جائے، تاکہ وظائف حقیقی معنوں میں مستحق طلبہ تک پہنچ سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 27 اکتوبر 2026ء بمطابق 15 جمادی الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 294

سرکاری امور کی ڈیجیٹل نظام پر منتقلی عمل تیز کیا جائے، سرفراز بگٹی

کابینہ کا جائزہ اجلاس

28 محکموں میں ای فائلنگ نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز نمٹائی جا چکی ہیں، سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ ہوگا، وزیر اعلیٰ

بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ اہم ادارہ، سرفراز بگٹی کی مستحق طلبہ تک اسکالرشپس کی فراہمی کو مزید موثر، شفاف اور تیز تر بنانے کی ہدایت

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اجلاس ہوا، جس میں سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت ایک لاکھ

بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے اجلاس ہوا، جس میں ادارے کے غیر

بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

83 ہزار سے زائد ای فائلز نمٹائی جا چکی ہیں جبکہ سرکاری امور میں مزید تیزی، شفافیت اور موثر فیصلہ سازی کے لئے مرکزی ڈیش بورڈ سسٹم کی بھی شروعات کر دی گئی ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سروسز ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے اور تمام متعلقہ محکمے اس عمل میں اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ہماری ترجیح ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ موثر اور تیز تر بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ یہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری امور کی انجام دہی میں بہتری لانے سے نہ صرف انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو بھی بہتر اور بروقت خدمات فراہم کی جا سکیں گی۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے روایتی طریقہ کار کی جگہ موثر اور جدید ڈیجیٹل نظام اپنانے کی ضرورت ہے۔ سرکاری دفاتر اور مرکزی ڈیش بورڈ سسٹم سے فیصلہ سازی کے عمل کو تیز کرنے، غیر ضروری تاخیر کم کرنے اور سرکاری معاملات کی نگرانی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ ڈیش بورڈ سسٹم کے عمل میں تمام متعلقہ محکموں کے درمیان موثر رابطہ کاری اور معاونت یقینی بنائی جائے تاکہ اصلاحاتی اقدامات کو مقررہ اہداف کے مطابق آگے بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کے ذریعے صوبائی انتظامی نظام کو زیادہ شفاف، فعال اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا۔

ضروری انتظامی اخراجات کم کرنے، تنظیم نو اور دستیاب وسائل کے موثر استعمال سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری فیصلے کیے گئے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ادارے کے انتظامی اخراجات میں کمی کے ذریعے بچت سے حاصل ہونے والے وسائل مزید طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کرنے کے لئے بروئے کار لائے جائیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ ایک اہم ادارہ ہے جس کا بنیادی مقصد طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جانے والے نوجوانوں کی معاونت کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی تنظیم نو کے ذریعے اس کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے گی اور انتظامی اخراجات میں کمی کے ساتھ دستیاب وسائل کو زیادہ موثر انداز میں استعمال کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے بچوں، یتیموں اور ذہین مگر کم وسائل رکھنے والے طلبہ کو اسکالرشپس کی فراہمی اہم اقدام ہے جو تعلیم تک مساوی رسائی اور معاشرے کے مختلف طبقات کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کا عکاس ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اسکالرشپس کی فراہمی کے نظام کو مزید موثر، شفاف اور تیز تر بنایا جائے تاکہ وسائل حقیقی مستحقین تک پہنچ سکیں۔ تعلیم کا فروغ اور مستحق و باصلاحیت طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سرکاری وسائل کے دانشمندانہ استعمال اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے زیادہ سے زیادہ طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جائے گی۔ اجلاس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ [illegible] نے ادارے کی کارکردگی اور امور سے متعلق بریفنگ دی جبکہ سیکرٹری خزانہ [illegible] نے ادارے کے موجودہ اخراجات اور تنظیم نو کے نتیجے میں متوقع [illegible] پر روشنی ڈالی۔

جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی خدمات کو یاد رکھا جائیگا، وزیر اعلیٰ

ممتاز عسکری شخصیت نے قائدانہ صلاحیتوں کے ذریعے پاک فوج میں اہم خدمات انجام دیں

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی ملک و قوم اور پاک فوج کے لئے خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال کی خبر سن کر دلی رنج و غم ہوا، ان کی قومی خدمات اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے تعزیتی پیغام میں کہا

بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

کہ جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ ایک ممتاز عسکری شخصیت تھے، جنہوں نے اپنی پیشہ ورانہ مہارت، تجربے اور قائدانہ صلاحیتوں کے ذریعے پاک فوج میں اہم خدمات انجام دیں۔ ان کی خدمات ملک و قوم کے لیے قابل قدر ہیں اور انہیں ہمیشہ احترام کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.________ Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 313 | منگل 15 جمادی الاوّل 27 اکتوبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

سرکاری امور کو ڈیجیٹل نظام پر منتقلی کے عمل میں تیزی لائی جائے: سرفراز بگٹی

صوبے میں انتظامی معاملات کو موثر بنانے کیلئے غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے

سکالر شپس کا مقصد تعلیم کو فروغ دینا ہے، ڈیجیٹل اصلاحات اور ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈز کے جائزہ اجلاس سے وزیراعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی (باقی صفحہ 5 نمبر14)

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے (باقی صفحہ 5 نمبر13)

پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز منتقل کی جا چکی ہیں، جبکہ سرکاری امور میں مزید تیزی، شفافیت اور موثر فیصلہ سازی کے لیے سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے اور تمام متعلقہ محکمے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ موثر اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ یہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری امور کی انجام دہی میں بہتری لانے سے نہ صرف انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو بھی بہتر اور بروقت خدمات فراہم کی جا سکیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے روایتی طریقہ کار کی جگہ موثر اور جدید ڈیجیٹل نظام اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سرکاری فائلوں اور سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن سے فیصلہ سازی کے عمل کو تیز کرنے، غیر ضروری تاخیر کم کرنے اور سرکاری معاملات کی نگرانی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں تمام متعلقہ محکموں کے درمیان موثر رابطہ کاری اور معاونت یقینی بنائی جائے تاکہ اصلاحاتی اقدامات کو مقررہ اہداف کے مطابق آگے بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کے ذریعے صوبائی انتظامی نظام کو زیادہ شفاف، فعال اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا۔

کے لیے اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں ادارے کے غیر ضروری انتظامی اخراجات کم کرنے، تنظیم نو اور دستیاب وسائل کے موثر استعمال سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری فیصلے کیے گئے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ادارے کے انتظامی اخراجات میں کمی کے ذریعے بجٹ سے حاصل ہونے والے وسائل مزید طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کرنے کے لیے بروئے کار لائے جائیں گے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ ایک اہم ادارہ ہے، جس کا بنیادی مقصد طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جانے والے نوجوانوں کی معاونت کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی تنظیم نو کے ذریعے اس کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے گی اور انتظامی اخراجات میں کمی کے ساتھ دستیاب وسائل کو زیادہ موثر انداز میں استعمال کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے بچوں، یتیموں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو اسکالرشپس کی فراہمی ایک اہم اقدام ہے جو تعلیم تک مساوی رسائی اور معاشرے کے مختلف طبقات کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کا عکاس ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اسکالرشپس کی فراہمی کے نظام کو مزید موثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنایا جائے، تاکہ وظائف حقیقی معنوں میں مستحق طلبہ تک پہنچ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم کا فروغ اور مستحق و باصلاحیت طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سرکاری وسائل کے دانشمندانہ استعمال اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے زیادہ سے زیادہ طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جائے گی۔ اجلاس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ خالد حمدانی نے ادارے کی کارکردگی اور امور سے متعلق بریفنگ دی جبکہ سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان نے ادارے کے موجودہ اخراجات اور مجوزہ تنظیم نو کے نتیجے میں متوقع فوائد پر روشنی ڈالی۔ اجلاس میں ادارے کی کارکردگی بہتر بنانے، غیر ضروری اخراجات کم کرنے اور بجٹ سے حاصل ہونے والے وسائل کو تعلیمی وظائف کی فراہمی کے لیے استعمال کرنے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔

جنرل (ر) وحید کاکڑ کی خدمات ناقابل فراموش، گورنر/وزیر اعلیٰ

عسکری اور قومی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں مرحوم کا اہم کردار ہے، وفات پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے الگ الگ بیانات میں سابق چیف آف آرمی اسٹاف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی نمایاں عسکری خدمات، قائدانہ صلاحیتوں اور پاک فوج کیلئے ان کی گرانقدر خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ (باقی صفحہ 5 نمبر10)

انہوں نے کہا کہ مرحوم کی عسکری خدمات اور قومی دفاع کی خاطر ان کی کاوشیں قابل قدر ہیں۔ وہ ایک ممتاز عسکری شخصیت تھے جنہوں نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، قائدانہ بصیرت اور خدمات کے ذریعے پاک فوج اور ملک و قوم کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی عسکری خدمات اور قومی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ان کا کردار ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کے انتقال سے ملک ایک قابل احترام اور تجربہ کار عسکری شخصیت سے محروم ہو گیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کے لیے صبر و حوصلہ دے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ] حکومت بلوچست[ان]

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

27 OCT 2026

Bullet No.

Page No. 6

پلوں کو اڑانے اور سڑکیں نہ بننے دینے والوں کا بلوچ قوم پرستی سے تعلق نہیں، وزیر اعلیٰ

بلوچستان میں FWO کی کارکردگی سے مطمئن نہیں، تعمیراتی کمپنیوں پر حملے کرنیوالے بلوچوں کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے

ترقیاتی منصوبے عوام کی بہتری کیلئے ہیں، اسمبلی میں اظہار خیال، 7 سو میں سے صرف 50 ملین روپے جاری کیے گئے، مالک بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں ایف ڈبلیو او کی کارکردگی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں ادارے کی کارکردگی ناقص رہی ہے، بلوچستان اسمبلی بھی اس کی کارکردگی سے مطمئن نہیں، بلوچ کا نام لے کر سڑکیں (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

نہ بننے دینے اور پلوں کو اڑانے والوں کا بلوچ قوم پرستی سے کوئی تعلق نہیں، تعمیراتی کمپنیوں پر حملے کرنے والے بلوچ کے خیر خواہ نہیں، یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ ایف ڈبلیو او کے ساتھ حکومت بلوچستان کے منصوبے چل رہے ہیں ہماری ایف ڈبلیو او کے ساتھ توقعات بہت مختلف ہیں میرا ذاتی تجربہ 2018ء میں ہماری ایک سڑک تھی اس کا بہت برا حال ہے، جب ہم نے حکومت سنبھالی تو اس وقت کے اور موجودہ سیکرٹری اور سی اینڈ ڈبلیو نے اس پر بہت زیادہ محنت کر کے اس کی شکل کو کچھ بہتر کیا، ہم نے سندھ سے تربت روڈ کی تعمیر ایف ڈبلیو او کو دی اور اس کو منصوبہ دینے کا مقصد یہ تھا کہ وہ معیار کو بہتر رکھیں گے دوسرا سیکورٹی ایشوز ہیں، ہمیں بلوچستان کے لوگوں کو بتانا پڑے گا کہ ایف ڈبلیو او کی بلوچستان میں کارکردگی انتہائی ناقص رہی ہے، ایوان اس بات پر متفق ہے کہ جہاں کہیں اس کو کام ملا وہاں ان اس کی کارکردگی کمزور رہی ہے، ایف ڈبلیو او کے حوالے سے ہمارا تجربہ بہت برا ہے، این 25 پر اس کی کارکردگی قدرے بہتر ہے لیکن آگے کام نجی ٹھیکیداروں کو دے رہے ہیں پہلے ہم سے کہہ دیتے ہم بلوچستان کے ٹھیکیداروں کو دیتے، انہوں نے کہا کہ ایک صوبے کا وزیر اعلیٰ اور منتخب ایوان ایف ڈبلیو او کی کارکردگی سے مطمئن نہیں، جہاں تک این ایچ اے کے روڈز ہیں کہیں سیکورٹی کے ایشوز بھی ہیں ان کو بھی حکومت دیکھ رہی ہے یہ بھی دیکھنا پڑے گا وہ لوگ جو بلوچ قوم پرستی کی بات کرتے ہیں ان کا بلوچ قوم پرستی سے کوئی تعلق نہیں بلوچ کا نام لے کر سڑکیں بننے نہیں دیتے، پلوں کو اڑا رہے ہیں، سڑکوں اور پلوں پر اس صوبے کے عام لوگوں نے سفر کرنا ہے، تعمیراتی کمپنیوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے ان کے لوگوں کو شہید کیا جاتا ہے یہ ایوان اس کی بھی اتنی ہی مذمت کرتا ہے جتنی ایف ڈبلیو او کے کام کی کوالٹی نہ ہونے کی مذمت کرتا ہے، یہ ایوان سمجھتا ہے کہ ترقیاتی منصوبے عام بلوچستانی کی بہتر ترقی اور اس کی زندگی کو بہتر بنانے کیلئے ہیں، منصوبوں کی تعمیر پر کام کرنے والے تعمیراتی کمپنیوں پر حملے کرنے والے بلوچ کے خیر خواہ نہیں یہ بلوچ کو ایک لاحاصل جنگ میں الجھا رہے ہیں اس کے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

بلوچستان کے عوام اور حکومت کشمیریوں کیساتھ ہیں، سرفراز بگٹی

اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کا حل ناگزیر ہے، یوم سیاہ پر پیغام

کوئٹہ (ق ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر کشمیری عوام کے لیے یوم سیاہ ہے، اس دن بھارتی افواج نے کشمیر میں داخل ہو کر غیر قانونی قبضے کی بنیاد (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

رکھی۔ پاکستان کے عوام بالخصوص بلوچستان کے عوام اور حکومت کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت کرتے ہیں۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کو اپنا بھائی اور کشمیر کو اپنی شہ رگ سمجھتا ہے۔ اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل اور کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق ملنا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی افواج کے ہاتھوں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں، معصوم شہریوں کے قتل اور خواتین پر مظالم کی اطلاعات نہایت تشویشناک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں بھارتی فوج کی بھاری موجودگی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ کشمیری عوام آزادی اور حق خودارادیت کے حصول کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور صوبائی حکومت اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ کشمیری عوام کی قربانیاں ان کی آزادی کی خواہش اور اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے عزم کی عکاس ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں اور ان کی امنگوں کے مطابق حق خودارادیت حاصل ہوگا اور مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل ممکن بنایا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (بی ای ایف) کی تنظیمی اصلاحات اور تنظیم نو سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری میر اصغر علی رند ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سریاب اتھیشن کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

Bullet No.

Page No. 7

جلد 30 | منگل 27۔اکتوبر 2026ء، بمطابق 15 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 294

سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے میں تیزی لائی جائے، وزیراعلیٰ

سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے

کوئٹہ، 26 اکتوبر۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز نمٹائی جا چکی ہیں، جبکہ سرکاری امور میں مزید تیزی، شفافیت اور مؤثر فیصلہ سازی کے لیے سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے اور تمام متعلقہ محکمے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں۔انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ یہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری امور کی انجام دہی میں بہتری لانے سے نہ صرف انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو بھی بہتر اور بروقت خدمات فراہم کی جا سکیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے روایتی طریقہ کار کی جگہ مؤثر اور جدید ڈیجیٹل نظام اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سرکاری فائلوں اور سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن سے فیصلہ سازی کے عمل کو تیز کرنے، غیر ضروری تاخیر کم کرنے اور سرکاری معاملات کی نگرانی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور معاونت یقینی بنائی جائے تاکہ اصلاحاتی اقدامات کو مقررہ اہداف کے مطابق آگے بڑھایا جا سکے۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے ذریعے صوبائی انتظامی نظام کو زیادہ شفاف، فعال اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا۔

باصلاحیت طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ترجیحات میں شامل ہے، وزیراعلیٰ

وسائل کے دانشمندانہ استعمال اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے زیادہ سے زیادہ طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جائے گی

شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو اسکالرشپس کی فراہمی ایک اہم اقدام ہے۔میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کا اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں ادارے کے غیر ضروری انتظامی اخراجات کم کرنے، تنظیم نو اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری فیصلے کیے گئے۔اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ادارے کے انتظامی اخراجات میں کمی کے ذریعے بچت سے حاصل ہونے والے وسائل مزید طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کرنے کے لیے بروئے کار لائے جائیں گے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے۔اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ ایک اہم ادارہ ہے جس کا بنیادی مقصد طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جانے والے نوجوانوں کی معاونت کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ ادارے کی تنظیم نو کے ذریعے اس کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے گی اور انتظامی اخراجات میں کمی کے ساتھ دستیاب وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو اسکالرشپس کی فراہمی ایک اہم اقدام ہے جو تعلیم تک مساوی رسائی اور معاشرے کے مختلف طبقات کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کا عکاس ہے۔

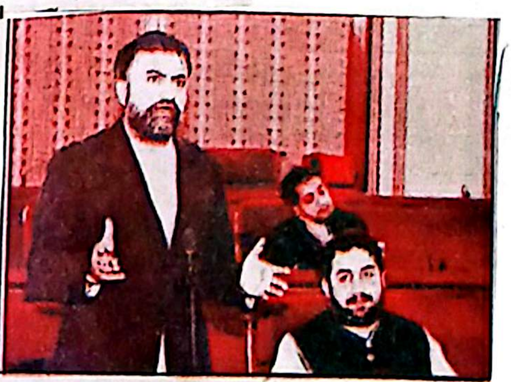

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اسپیکر صوبائی وزراء اراکین صوبائی اسمبلی ملاقات کر رہے ہیں

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت
حکومت ب

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ

Bullet No.

Page No. 8

جلد نمبر-27 | منگل 27 اکتوبر 2026ء بمطابق 15 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-292

28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت 1 لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز نمٹائی گئی ہیں

ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ یہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے، عوام کو بھی بہتر اور بروقت خدمات فراہم کی جاسکیں گی

سرکاری فائلوں اور سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن سے فیصلہ سازی کے عمل کو تیز کرنے، غیر ضروری تاخیر کم کرنے اور سرکاری معاملات کی نگرانی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی، وزیراعلیٰ

بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ کی تنظیم نو کے ذریعے اس کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے گی، انتظامی اخراجات میں کمی کے ساتھ دستیاب وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سرکاری (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز نمٹائی جاچکی ہیں، جبکہ سرکاری امور میں مزید تیزی، شفافیت اور مؤثر فیصلہ سازی کے لیے سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل بھی شروع کردیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے اور تمام متعلقہ محکمے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ یہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری امور کی انجام دہی میں بہتری لانے سے نہ صرف انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو بھی بہتر اور بروقت خدمات فراہم کی جاسکیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے روایتی طریقہ کار کی جگہ مؤثر اور جدید ڈیجیٹل نظام اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سرکاری فائلوں اور سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن سے فیصلہ سازی کے عمل کو تیز کرنے، غیر ضروری تاخیر کم کرنے اور سرکاری معاملات کی نگرانی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور معاونت یقینی بنائی جائے تاکہ اصلاحاتی اقدامات کو مقررہ اہداف کے مطابق آگے بڑھایا جاسکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے ذریعے صوبائی انتظامی نظام کو زیادہ شفاف، فعال اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سری الویشن کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں ادارے کے غیر ضروری انتظامی اخراجات کم کرنے، تنظیم نو اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری فیصلے کیے گئے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ادارے کے انتظامی اخراجات میں کمی کے ذریعے بچت سے حاصل ہونے والے وسائل مزید طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کرنے کے لیے بروئے کار لائے جائیں گے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جاسکے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ ایک اہم ادارہ ہے، جس کا بنیادی مقصد طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جانے والے نوجوانوں کی معاونت کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی تنظیم نو کے ذریعے اس کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے گی اور انتظامی اخراجات میں کمی کے ساتھ دستیاب وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو اسکالرشپس کی فراہمی ایک اہم اقدام ہے جو تعلیم تک مساوی رسائی اور معاشرے کے مختلف طبقات کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کا عکاس ہے۔ انہوں کارکردگی اور امور سے متعلق بریفنگ دی جبکہ سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان نے ادارے کے موجودہ اخراجات اور مجوزہ تنظیم نو کے نتیجے میں متوقع فوائد پر روشنی ڈالی۔ اجلاس میں ادارے کی کارکردگی بہتر بنانے، غیر ضروری اخراجات کم کرنے اور بچت سے حاصل ہونے والے وسائل کو تعلیمی وظائف کی فراہمی کے لیے استعمال کرنے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT…
GENERAL …
RELATIONS B…

نظامت اعلیٰ …
حکومت …

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 78 | منگل 27 اکتوبر 2026ء، 15 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 57

Bullet No.________ Page No. 9

بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ ایک اہم ادارہ ہے، میر سرفراز بگٹی

اس ادارے کا بنیادی مقصد طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جانیوالے نوجوانوں کی معاونت کرنا ہے۔ ادارے کی تنظیم نو کے ذریعے اس کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائیگی اور انتظامی اخراجات میں کمی کیساتھ دستیاب وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کیا جائیگا

شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو اسکالرشپس کی فراہمی ایک اہم اقدام ہے جو تعلیم تک مساوی رسائی اور معاشرے کے مختلف طبقات کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کا عکاس ہے، بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں ادارے کے غیر (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

ضروری انتظامی اخراجات کم کرنے، تنظیم نو اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری فیصلے کیے گئے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ادارے کے انتظامی اخراجات میں کمی کے ذریعے بچت سے حاصل ہونے والے وسائل مزید طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کرنے کے لیے بروئے کار لائے جائیں گے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ ایک اہم ادارہ ہے۔ جس کا بنیادی مقصد طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جانے والے نوجوانوں کی معاونت کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی تنظیم نو کے ذریعے اس کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے گی اور انتظامی اخراجات میں کمی کے ساتھ دستیاب وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو اسکالرشپس کی فراہمی ایک اہم اقدام ہے جو تعلیم تک مساوی رسائی اور معاشرے کے مختلف طبقات کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کا عکاس ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اسکالرشپس کی فراہمی کے نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنایا جائے، تاکہ وظائف حقیقی معنوں میں مستحق طلبہ تک پہنچ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم کا فروغ اور مستحق و باصلاحیت طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سرکاری وسائل کے دانشمندانہ استعمال اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے زیادہ سے زیادہ طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جائے گی۔ اجلاس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ خالد بامائی نے ادارے کی کارکردگی اور امور سے متعلق بریفنگ دی جبکہ سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان نے ادارے کے موجودہ اخراجات اور مجوزہ تنظیم نو کے نتیجے میں متوقع فوائد پر روشنی ڈالی۔ اجلاس میں ادارے کی کارکردگی بہتر بنانے، غیر ضروری اخراجات کم کرنے اور بچت سے حاصل ہونے والے وسائل کو تعلیمی وظائف کی فراہمی کے لیے استعمال کرنے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اجلاس، سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں پیش رفت کا جائزہ

سرکاری امور کو جلد ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے میں تیزی لائی جائے

متعلقہ محکمے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں۔ سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے، میر سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیش رفت (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ای آفس کے نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز بنائی جا چکی ہیں، جبکہ سرکاری امور میں مزید تیزی، شفافیت اور مؤثر فیصلہ سازی کے لیے سمریز کی ڈیجیٹائزیشن کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے اور تمام متعلقہ محکمے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ یہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری امور کی انجام دہی میں بہتری لانے سے نہ صرف انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو بھی بہتر اور بروقت خدمات فراہم کی جا سکیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے روایتی طریقہ کار کی جگہ مؤثر اور جدید ڈیجیٹل نظام اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سرکاری فائلوں اور سمریز کی ڈیجیٹائزیشن سے فیصلہ سازی کے عمل کو تیز کرنے، غیر ضروری تاخیر کم کرنے اور سرکاری معاملات کی نگرانی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ ڈیجیٹائزیشن کے عمل میں تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور معاونت یقینی بنائی جائے تاکہ اصلاحاتی اقدامات کو مقررہ اہداف کے مطابق آگے بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے ذریعے صوبائی انتظامی نظام کو زیادہ شفاف، فعال اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان انٹر اسکول ہاکی ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب آج منعقد ہوگی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان انٹر اسکول ہاکی ٹورنامنٹ کی اختتامی تقریب 27 اکتوبر بروز منگل صبح 3010 بجے نواب غوث بخش رئیسانی ہاکی گراؤنڈ، ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ میں منعقد ہوگی۔ اس پروقار تقریب کے مہمان خصوصی پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ لیاقت لہڑی ہوں گے۔ جبکہ ڈی سی کوئٹہ اور ای ڈی او ایجوکیشن کوئٹہ بھی شرکت کریں گے۔ ٹورنامنٹ کے انعقاد کا مقصد اسکولوں کے (بقیہ 23 صفحہ 2 پر)

طلبہ میں ہاکی کے کھیل کو فروغ دینا، نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور صوبے میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو مزید وسعت دینا ہے۔ اس ایونٹ کے ذریعے طلبہ کو اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کے اظہار اور صحت مند مسابقت کے مواقع فراہم ہوں گے۔

CamScanner

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حید رامین
جلد 81 — منگل 27 اکتوبر 2026ء، 15 جمادی الاول 1448ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 295

ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے غیر ضروری اخراجات کم کرنے کا فیصلہ

تعلیم کا فروغ صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں ڈیجیٹل گورننس کا دائرہ وسیع، 28 محکموں میں ای فائلنگ کے بعد سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن بھی شروع، میر سرفراز بگٹی کی سرکاری امور میں تیزی اور شفافیت یقینی بنانے کی ہدایت

انتظامی اخراجات میں کمی کے ذریعے بچت سے حاصل ہونے والے وسائل مزید طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کرنے کے لیے بروئے کار لائے جائیں گے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز بنائی جا چکی ہیں، جبکہ سرکاری امور میں مزید تیزی، شفافیت اور مؤثر فیصلہ سازی کے لیے سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے اور تمام متعلقہ محکمے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ یہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سرکاری امور کی انجام دہی میں بہتری لانے [illegible] انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا [illegible] فراہم کی [illegible] کو بہتر بنانے کے لیے روایتی طریقہ کار کی جگہ مؤثر اور جدید ڈیجیٹل نظام اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سرکاری فائلوں اور سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن سے فیصلہ سازی کے عمل کو تیز کرنے، غیر ضروری تاخیر کم کرنے اور سرکاری معاملات کی نگرانی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہدایت کی کہ ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں تمام متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور معاونت یقینی بنائی جائے تاکہ اصلاحاتی اقدامات کو مقررہ اہداف کے مطابق آگے بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کے ذریعے صوبائی انتظامی نظام کو زیادہ شفاف، فعال اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں ادارے کے غیر ضروری انتظامی اخراجات کم کرنے، تنظیم نو اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری فیصلے کیے گئے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ادارے کے انتظامی اخراجات میں کمی کے ذریعے بچت سے حاصل ہونے والے وسائل مزید طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کرنے کے لیے بروئے کار لائے جائیں گے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ ایک اہم ادارہ ہے جس کا بنیادی مقصد طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جانے والے نوجوانوں کی معاونت کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی تنظیم نو کے ذریعے اس کی کارکردگی مزید بہتر بنائی جائے گی اور انتظامی اخراجات میں کمی کے ساتھ دستیاب وسائل کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو اسکالرشپس کی فراہمی ایک اہم اقدام ہے جو تعلیم تک مساوی رسائی اور معاشرے کے مختلف طبقات کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے عزم کا عکاس ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اسکالرشپس کی فراہمی کے نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنایا جائے، تاکہ وظائف حقیقی معنوں میں مستحق طلبہ تک پہنچ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم کا فروغ اور مستحق و باصلاحیت طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سرکاری وسائل کے دانشمندانہ استعمال اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے زیادہ سے زیادہ طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جائے گی۔ اجلاس میں چیف ایگزیکٹو آفیسر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ خالد مانڈائی نے ادارے کی کارکردگی اور امور سے متعلق بریفنگ دی جبکہ سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان نے ادارے کے موجودہ اخراجات اور مجوزہ تنظیم نو کے نتیجے میں متوقع فوائد پر روشنی ڈالی۔ اجلاس میں ادارے کی کارکردگی بہتر بنانے، غیر ضروری اخراجات کم کرنے اور بچت سے حاصل ہونے والے وسائل کو تعلیمی وظائف کی فراہمی کے لیے استعمال کرنے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق چیف آف آرمی اسٹاف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم ایک ممتاز عسکری شخصیت تھے جنہوں نے اپنی پیشہ وارانہ صلاحیتوں، قائدانہ بصیرت اور خدمات کے ذریعے پاک فوج اور ملک و قوم کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی عسکری خدمات اور قومی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ان کا کردار ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT[ORATE]
GENERAL [PUBLIC]
RELATIONS B[ALOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ ت[علقات عامہ]
حکومت ب[لوچستان]

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | منگل 27 اکتوبر 2026ء | 15 جمادی الاول 1448ھ | FaX:2839867 Ph :2839851 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی بی-10 | شمارہ 243

Bullet No.________

Page No. 11

سرکاری امور کو جلد ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا عمل تیز کیا جائے

سرفراز بگٹی

سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ موثر اور نتیجہ خیز بنایا جا سکے

شہداء کے بچوں، اقلیتوں اور ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو اسکالرشپس کی فراہمی ایک اہم اقدام ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سرکاری خدمات کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز منتقل کی جا چکی ہیں، جبکہ سرکاری امور میں مزید تیزی، شفافیت اور موثر فیصلہ سازی کے لیے سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز کیا گیا ہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں ادارے کے غیر ضروری انتظامی اخراجات کم کرنے، تنظیم نو اور دستیاب وسائل کے موثر استعمال سے متعلق اہم امور کا جائزہ لیتے ہوئے ضروری فیصلے کیے گئے۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ ادارے کے انتظامی اخراجات میں کمی کے ذریعے بچت سے حاصل ہونے والے وسائل مزید طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کرنے کے لیے بروئے کار لائے جائیں گے، تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم کی جا سکے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ ایک اہم ادارہ ہے جس کا بنیادی مقصد طلبہ کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کرنا اور مالی مشکلات کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم رہ جانے والے نوجوانوں کی معاونت کرنا ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ایوان میں میر غلام قادر اسکول آف ایمیننس بارتھ ڈیرہ بگٹی کا مسودہ قانون پیش کر رہے ہیں

بلوچستان میں ایف ڈبلیو او کی کارکردگی ناقص رہی ہے، وزیراعلیٰ

فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ اچھا نہیں رہا، بلوچ قوم پرستی کی بات کرنے والے لوگ صوبے میں پل گرا، سڑکیں تباہ کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

ایف ڈبلیو او والے پروجیکٹس لے کر پیٹی ٹھیکیداروں کو دے دیتے، وہ کام نہیں کرتے، حملے کرنے والے صوبے کو لاحاصل جنگ میں ڈال رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ اچھا نہیں رہا ہے، بلوچستان میں ایف ڈبلیو او کی کارکردگی ناقص رہی ہے، بلوچ قوم پرستی کی بات کرنے والے لوگ صوبے میں پل گرا رہے ہیں سڑکیں تباہ کر رہے ہیں ہم اس کی مذمت کرتے ہیں۔ بلوچستان کے اجلاس میں نکتہ اعتراض پر رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا کہنا تھا کہ این ایچ اے بلوچستان میں کام نہیں کر رہا ہے، این ایچ اے کے پروجیکٹ ڈائریکٹر بلوچستان نہیں ہیں۔ ڈاکٹر مالک بلوچ کے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ ہمارا خیال تھا کہ فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن ایک آرگنائز ادارہ ہے وہ کوالٹی کی بات کرتے ہیں ہم نے انہیں بغیر ٹینڈر کے پروجیکٹس دیے لیکن میرے علاقے میں ناقص سڑک بنائی جسے بعد میں ہمیں خود درست کرنا پڑا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ ایف ڈبلیو او والے پروجیکٹس لے کر پیٹی ٹھیکیداروں کو دے دیتے ہیں اور وہ پیٹی ٹھیکیدار کام نہیں کرتے ہیں یہ پورا ایوان متفق ہے کہ ایف ڈبلیو او کو جو پروجیکٹس دیے گئے تھے وہ اس میں کام کرنے میں بری طرح فیل ہو گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ صوبے میں ترقیاتی منصوبے عام بلوچستانی کے لئے ہیں ان پر حملے کرنے والوں، پل گرانے والوں اور سڑکیں تباہ کرنے والے بلوچوں کے خیر خواہ نہیں ہیں وہ صوبے کو لاحاصل جنگ میں ڈال رہے ہیں۔

مسئلہ کشمیر کا پرامن ومنصفانہ حل ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ

پاکستان کشمیری عوام کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر کشمیری عوام کے لیے یوم سیاہ ہے، اس دن بھارتی افواج نے کشمیر میں داخل ہو کر غیر قانونی قبضے کی بنیاد رکھی۔ پاکستان کے عوام بالخصوص بلوچستان کے عوام اور حکومت کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے حق خودارادیت کی حمایت کرتے ہیں۔ یوم سیاہ کشمیر کے موقع پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کشمیری عوام کو اپنا بھائی اور کشمیر کو اپنی شہ رگ سمجھتا ہے۔ اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل اور کشمیری عوام کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق ملنا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی افواج کے ہاتھوں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، معصوم شہریوں کے قتل اور خواتین پر مظالم کی اطلاعات نہایت تشویشناک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں بھارتی فوج کی بھاری موجودگی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ کشمیری عوام آزادی اور حق خودارادیت کے حصول کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور صوبائی حکومت اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ کشمیری عوام کی قربانیاں ان کی آزادی کی خواہش اور اپنے بنیادی حقوق کے حصول کے عزم کی عکاس ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.________ Page No. 12

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے | چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | منگل 27 اکتوبر 2026ء، 15 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 201

تعلیم کا فروغ اور مستحق و باصلاحیت طلبہ کو آگے لانا ہے

سرفراز بگٹی

سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ موثر اور نتیجہ خیز بنایا جاسکے

ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ یہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک موثر ذریعہ ہے

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت سرکاری خدمات بقیہ 5 صفحہ 6 پر

کی فراہمی میں بہتری اور ڈیجیٹل اصلاحات سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کے سرکاری محکموں میں ڈیجیٹل نظام کے نفاذ اور انتظامی امور کو جدید خطوط پر استوار کرنے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 28 سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نظام کے تحت ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز نمٹائی جاچکی ہیں، جبکہ سرکاری امور میں مزید تیزی، شفافیت اور موثر فیصلہ سازی کے لیے سرز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل بھی شروع کردیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سرز کو ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کا آغاز کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے اور تمام متعلقہ محکمے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانا ناگزیر ہے تاکہ انتظامی معاملات کو زیادہ موثر اور نتیجہ خیز بنایا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس محض ٹیکنالوجی کے استعمال کا نام نہیں بلکہ یہ سرکاری نظام میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ دینے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times
MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
C.6 VOL XLV No. 1619 QUETTA Tuesday October 27, 2026 / Jumada al-Awwal 15, 1448

Balochistan to cut BEEF's administrative costs, increase scholarships for students

CM Bugti directs acceleration of digital governance drive

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday directed authorities to accelerate the province's digital transformation drive, emphasizing the need to ensure greater transparency, efficiency and timely decision-making in government affairs through the adoption of modern digital systems.

Chairing a high-level meeting on public service delivery reforms and digital governance, the chief minister reviewed progress made in implementing digital systems across provincial government departments and discussed measures aimed at further modernising administrative processes.

The meeting was informed that more than 183,000 e-files had been processed under the e-filing system currently operational in 28 government departments across Balochistan.

Officials also briefed the meeting on the launch of a new phase of digital reforms involving the digitisation of official summaries to further enhance the speed, transparency and effectiveness of government operations. In the initial phase, summaries from 10 government departments are being shifted to the digital platform.

Mir Sarfraz Bugti instructed all relevant departments to expedite the transition of official affairs to modern digital systems and fulfil their responsibilities effectively to ensure the success of the reform agenda. He stressed that eliminating unnecessary delays in government business and ensuring timely decisions were essential for making administrative operations more efficient and result-oriented.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti chaired a meeting at the Chief Minister's Secretariat on Monday to review the performance of the Balochistan Education Endowment Fund (BEEF), where key decisions were taken to reduce unnecessary administrative expenditures, reorganize the institution and ensure more effective utilization of available resources.

Officials informed the meeting that savings generated through a reduction in administrative costs would be redirected towards providing scholarships to a larger number of students, enabling more deserving and talented youth to pursue higher education.

Speaking on the occasion, the chief minister said the Balochistan Education Endowment Fund was an important institution established to create better educational opportunities for students and support young people who are unable to continue higher education due to financial constraints.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 OCT 2026 Page No. 14

پشین میں قیام امن کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں، میر ضیاء لانگو

صوبے بھر میں عوام کی جان و مال کا تحفظ اور امن و امان برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیر داخلہ

ضلع پشین میں فوری طور پر دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے، امن و امان کی صورتحال سے متعلق اجلاس میں گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت پشین میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع میں امن و امان برقرار رکھنے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر ترین، اراکین صوبائی اسمبلی سید ظفر آغا اور اسفند یار کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، کمشنر پشین ڈویژن، ڈی آئی جی پشین، ڈی پی او اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ پشین کے قبائلی عمائدین اور علمائے کرام بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ ....

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاس کے دوران حکام نے پشین میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ پشین سمیت صوبے بھر میں عوام کی جان و مال کا تحفظ اور امن و امان برقرار رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع پشین میں فوری طور پر دفعہ 144 نافذ کر دی گئی ہے، جبکہ متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ پشین سمیت دیگر علاقوں میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید سخت کی جائیں اور امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی وفات کی خبر افسوسناک ہے، ظہور بلیدی

مرحوم کی قومی و عسکری خدمات پاکستان کی تاریخ کا اہم حصہ ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (ق ن) صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی قومی و عسکری خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی وفات ایک افسوسناک خبر ہے مرحوم نے ....

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

اپنی عسکری زندگی میں ملک و قوم کیلئے گراں قدر خدمات سرانجام دیں، جنہیں ہمیشہ احترام کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کی قومی و عسکری خدمات پاکستان کی تاریخ کا اہم حصہ ہیں، جبکہ ان کی پیشہ ورانہ وابستگی اور قومی ذمہ داریوں کی ادائیگی کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور توفیق دے۔

مسائل حل کرنے کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں، نور محمد دمڑ

عوام کی داد رسی حکومت کی اولین ترجیح ہے، دفتر میں سائلین سے ملاقات میں گفتگو

سیاسی قوتوں کے درمیان باہمی احترام کو فروغ دینا ناگزیر ہے، سکندر عمرانی سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (ق ن) صوبائی وزیر کمیونٹی ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے گزشتہ روز سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے شہریوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل توجہ، خلوص اور ہمدردی کے ساتھ سنے اس موقع پر صوبائی وزیر نے شہریوں کے مسائل کے حل کیلئے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عوامی مسائل کو فوری، موثر اور ترجیحی بنیادوں ....

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

پر حل کرنے کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں تاکہ شہریوں کو بروقت ریلیف فراہم کیا جا سکے حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ عوام کے مسائل کا حل، ان کی داد رسی اور انہیں بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے درمیان موجود رہیں، ان کی مشکلات کو سنیں اور ان کے ازالے کیلئے عملی اقدامات کریں، کیونکہ حقیقی خدمت خلق کا تقاضا یہی ہے کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل میں سنجیدگی اور خلوص کا مظاہرہ کیا جائے انہوں نے مزید کہا کہ عوام کی خدمت، مسائل کا حل اور علاقے کی ترقی ہماری اولین ترجیح ہے اور عوام کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی دریں اثنا صوبائی وزیر کمیونٹی ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ سے سابق صوبائی وزیر میر سکندر عمرانی نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال، صوبے کو درپیش مسائل اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران صوبے میں سیاسی استحکام، باہمی رابطوں کے فروغ اور عوامی مسائل کے حل کیلئے مثبت سیاسی مکالمے کی اہمیت پر گفتگو کی گئی۔ دونوں رہنماؤں نے اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام کیلئے تمام سیاسی قوتوں کے درمیان باہمی احترام، افہام و تفہیم اور تعمیری روایات کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے اس موقع پر انہوں نے کہا کہ عوامی مفادات کو مقدم رکھتے ہوئے صوبے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے مثبت سوچ، سنجیدہ مشاورت اور مشترکہ کاوشوں کو اہمیت دی جانی چاہیے ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی، جس میں صوبے کی سیاسی صورتحال اور بلوچستان کے روشن مستقبل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔

عوامی مسائل کا حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی حکومت کی اہم ترجیحات ہیں، کوہیار خان ڈومکی

تعلیم و صحت کے شعبوں کی بہتری اور ترقیاتی عمل کو موثر بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، صوبائی وزیر

پیپلز پارٹی جمہوری اقدار اور عوامی مسائل کے حل پر یقین رکھتی ہے، لہڑی میں سیاسی سماجی رہنماؤں سے بات چیت

لہڑی (ق ن) صوبائی وزیر برائے اڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان چیف سردار کوہیار خان ڈومکی نے ڈومکی ہاؤس لہڑی میں حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے عوام سے ملاقاتیں کیں اور ان کے مسائل و شکایات سنے۔ اس موقع پر انہوں نے بعض مسائل کے فوری حل کے لیے موقع پر ہی احکامات جاری کیے، جبکہ دیگر مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، تعلیم و صحت کے شعبوں کی بہتری اور ترقیاتی عمل کو موثر بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی ضروریات کو ترجیح دینا اور پسماندہ علاقوں کی ترقی یقینی بنانا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت، جمہوری اقدار اور عوامی مسائل کے حل پر یقین رکھتی ہے۔ عوامی نمائندے کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے، ان کے مسائل سنے اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کرے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ حلقے میں عوامی خدمت اور ترقی کا عمل جاری رکھا جائے گا اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ عوامی شکایات کے ازالے اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے موثر اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 OCT 2026 Page No. 15

مسئلہ کشمیر کا پرامن اور پائیدار حل خطے میں امن و استحکام کیلئے ناگزیر ہے، فیصل جمالی

کشمیری عوام کی حق خودارادیت کے حصول کے لیے جاری جدوجہد کی حمایت پاکستان کے اصولی مؤقف کا حصہ ہے۔صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

یوم یکجہتی کشمیر محض ایک رسمی دن نہیں بلکہ کشمیری عوام کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی بھائی چارے اور یکجہتی کے اظہار کا عہد ہے، اقوام متحدہ کشمیری عوام کو حق خودارادیت کیلئے کردار ادا کرے، پیغام

اوستہ محمد (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ کشمیری عوام کی حق خودارادیت کے حصول کے لیے جاری جدوجہد کی حمایت پاکستان کے اصولی مؤقف کا حصہ ہے۔ پاکستان کی عوام کشمیری بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت ہر سطح پر جاری رکھی جائے گی۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام نے اپنے بنیادی حقوق اور آزادی کے حصول کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں جنہیں کسی صورت فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ کشمیری عوام کا عزم اور ثابت قدمی اس بات کا مظہر ہے کہ آزادی کی خواہش کو طاقت کے ذریعے دبایا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا پرامن اور پائیدار حل خطے میں امن واستحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے عالمی برادری اور اقوام متحدہ پر زور دیا کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ یوم یکجہتی کشمیر محض ایک رسمی دن نہیں بلکہ کشمیری عوام کے ساتھ غیر متزلزل وابستگی بھائی چارے اور یکجہتی کے اظہار کا عہد ہے۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کشمیری عوام کے جائز حقوق کی حمایت کرتی رہے گی اور مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی، تاکہ کشمیری عوام اپنی امنگوں کے مطابق آزادانہ طور پر اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 OCT 2026 Page No. 16

بلوچستان اسمبلی میں میر غلام قادر بگٹی اور ایوب بلیدی اسکولز کے مسودہ قانون منظور

پنجگور کے تعلیمی زون کی تبدیلی پر وزیراعلیٰ کی ایوان کو یقین دہانی، ایچ ای سی اور پلاننگ کمیشن سے پیسے لانا بہت مشکل کام ہے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں دالی تا ماشکیل 80 کلومیٹر اور دالی تا بیسمہ 40 کلومیٹر سڑکوں کی تعمیر اور یونیورسٹی آف بلوچستان کے سب کیمپس پشین کو مکمل یونیورسٹی کا درجہ دینے سے متعلق دو قراردادیں متفقہ طور پر منظور کرلی گئیں، جمعیت کی شاہدہ رؤف کی صوبے کے سرکاری پرائمری اسکولوں میں عربی زبان کو لازمی مضمون کے طور پر متعارف کرانے کی قرارداد ان کی عدم موجودگی کے باعث موخر کردی گئی بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو 45 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں جمعیت کے رکن زابد علی ریکی نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ضلع واشک کے عوام سڑکوں اور آمد و رفت کی مناسب سہولتوں سے محروم ہیں اس وقت واشک میں دالی تا ماشکیل 80 کلومیٹر اور دالی تا بیسمہ 40 کلومیٹر طویل سڑکیں انتہائی خستہ حال ہوچکی ہیں اور ان پر سفر کرنا عوام کے لئے انتہائی دشوار ہوگیا ہے یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ دالی تا ماشکیل اور دالی تا بیسمہ سڑکوں کی تعمیر و بحالی کو یقینی بنانے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے انہوں نے کہا کہ سڑکوں کے منصوبوں کے جتنے فنڈز مختص کیے جاتے ہیں ان میں سڑکوں کی تعمیر کئی سالوں میں بھی ممکن نہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مذکورہ سڑکوں کی تعمیر کو یقینی بنایا جائے۔ بعد ازاں ایوان نے قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ اجلاس میں جمعیت اصغر علی ترین نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پشین میں موجود یونیورسٹی آف بلوچستان کے سب کیمپس کو مکمل یونیورسٹی کا درجہ دینے اور اس کے مطلوبہ فنڈز اور اسٹاف کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے تاکہ ضلع پشین کے غریب طلباء و طالبات بھی اعلیٰ تعلیم سے مستفید ہوسکیں۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ضلع پشین کی آبادی دس لاکھ سے زیادہ ہے یونیورسٹی کے قیام سے نہ صرف پشین بلکہ قلعہ عبداللہ، چمن اور قلعہ سیف اللہ کے طلباء اور طالبات کو تعلیم حاصل کرنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ جمعیت کے سید ظفر آغا، اسفند یار کاکڑ نے بھی قرارداد کی حمایت کی وزیر میر ضیاء اللہ لانگو نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ قومیں تعلیم ہی سے ترقی کرتی ہیں۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ایچ ای سی اور پلاننگ کمیشن سے پیسے لانا بہت مشکل کام ہے، بلوچستان کی تمام یونیورسٹیوں کے فنڈز اسلام آباد کے ایک یونیورسٹی کے برابر بھی نہیں بعد ازاں قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی گئی اجلاس میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر تعلیم کی جانب سے میر غلام قادر بگٹی اسکول آف ایکسیلنس نارتھ ڈیرہ بگٹی کا مسودہ قانون مصدرہ 2026ء مسودہ قانون نمبر 24 مصدرہ 2026ء ایوان میں پیش کیا جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم کی جانب سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے ایوب بلیدی ماڈل سیکنڈری اسکول بلیدہ ضلع کیچ کا مسودہ قانون مصدرہ 2026ء (مسودہ قانون نمبر 25 مصدرہ 2026ء) ایوان میں پیش کیا۔ جسے ایوان نے منظور کرلیا ہدایت الرحمن بلوچ نے وزیر برائے محکمہ صحت کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ قومی شاہراہوں پر پیش آنے والے ٹریفک حادثات کے متاثرین کو بروقت طبی امداد فراہم ریسکیو ایمرجنسی رسپانس کے نظام کو مزید موثر بنانے کی بابت کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔ صوبائی وزیر صحت کے جواب اور ان کی یقین دہانی پر اسپیکر نے توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا۔ رحمت صالح بلوچ نے وزیر برائے محکمہ تعلیم کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ضلع پنجگور کو سرد علاقوں کی فہرست سے نکال کر گرم علاقوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے جس کی وجہ سے ضلع پنجگور کے عوام میں سخت اضطراب پایا جارہا ہے، محکمہ تعلیم کی جانب سے ضلع پنجگور کو گرم علاقوں کی فہرست میں شامل کرنے کی کیا وجوہات ہیں تفصیل فراہم کی جائے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی یقین دہانی پر اسپیکر نے توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا۔ وقفہ سوالات میں محکمہ وومن ڈویلپمنٹ اور محکمہ زراعت سے متعلق سوالات کے جوابات دیے گئے۔

سرداری نظام کے خاتمے کی قرارداد بلوچستان اسمبلی میں نمٹا دی گئی

قرارداد نمٹانے پر ہدایت الرحمن بلوچ اور اپوزیشن لیڈر یونس زہری میں تلخ جملوں کا تبادلہ

سب سرداروں کو موردالزام ٹھہرانا درست نہیں، آغا عمر، قرارداد پر مزید بحث نہیں ہوسکتی، زرین مگسی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں میں جماعت اسلامی کے صوبائی امیر ہدایت الرحمن بلوچ کی بلوچستان سے فوری طور پر سرداری نظام کے خاتمے، سردار اور نواب لفظ بولنے اور لکھنے پر پابندی عائد کرنے کی تحریک پیش نہ ہوسکی۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے ایجنڈے میں ہدایت الرحمن بلوچ کی بلوچستان سے فوری طور پر سرداری نظام کا خاتمہ اور بلوچستان میں سردار اور نواب لفظ بولنے اور لکھنے پر پابندی عائد کرنے کی قرارداد شامل تھی تاہم اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے قرارداد کے حوالے سے ایوان کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملہ کے دستیاب قانونی و عدالتی ریکارڈ کا جائزہ لیا گیا جس سے یہ بات آشکار ہوئی کہ سرداری نظام کے خاتمہ کی بابت پہلے ہی 1976ء میں ایکٹ منظور ہوکر نافذ العمل ہے جس کا نفاذ پورے ملک پر ہوتا ہے مزید برآں سرداری نظام کے حوالے سے بلوچستان ہائیکورٹ کے فیصلے موجود ہیں اور وفاقی آئینی عدالت نے 6 مارچ 2026ء کو بلوچستان ہائیکورٹ کے فیصلوں کو برقرار رکھا ہے مذکورہ بالا قانونی و عدالتی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی جانب سے پیش کردہ قرارداد نمٹا دی جاتی ہے۔ بعد ازں نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ سرداری نظام کے خلاف قرارداد ایجنڈے میں شامل کیا گیا اور دوبارہ اس قرارداد کو ٹھیک کرکے پیش کروں گا وہ ابھی بات کررہے تھے کہ صوبائی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے پوائنٹ آف آرڈر پر کھڑے ہوکر کہا کہ جب مذکورہ قرارداد کو اسپیکر نے نمٹا دیا ہے تو اس موضوع کو مزید زیر بحث نہیں لایا جاسکتا، جس پر ہدایت الرحمن نے کہا کہ میری بات سے اپوزیشن کو کیوں تکلیف ہورہی ہے جس پر دونوں اراکین کے درمیان تند و تیز جملوں کا تبادلہ ہوا اور کان پڑی آواز سنائی نہ دی۔ پارلیمانی سیکرٹری آغا عمر احمد زئی نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ نظام ہزاروں سال سے چلا آرہا ہے یہ کسی ایک فرد کا مسئلہ نہیں جو سیاستدان پڑھ کر یہ کہہ دے کہ یہ نظام غلط ہے اگر کوئی کہیں ظلم یا ناانصافی کرتا ہے تو اس کی نشاندہی کی جائے، سب سرداروں کو مورد الزام ٹھہرانا درست نہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی نے کہا کہ اس ضمن میں قرارداد نمٹا دی گئی ہے اس پر مزید بحث نہیں ہونی چاہئے اگر کوئی اس پر بات کرنا چاہتا ہے تو دوبارہ اسمبلی میں قرارداد لائے جس پر اسپیکر نے کہا کہ انہوں نے قرارداد کو نمٹا دیا ہے، ہدایت الرحمن بلوچ سرداری نظام کے حوالے سے جو قانون سازی ہوئی ہے اس پر عملدرآمد کا مطالبہ کررہے ہیں ان کی بات سنی جائے تاہم اس موقع پر کورم ٹوٹنے پر اسپیکر نے بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 10 نومبر سہ پہر تین بجے تک کیلئے ملتوی کردیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 OCT 2026 Page No. 17

دالبندین: HEEP کے زیر اہتمام کمیونٹی احتسابی فورم کا انعقاد

تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی اور دیگر سہولیات تک رسائی ہر شہری کا حق ہے، عبدالوہاب شاہ

دالبندین (نامہ نگار) ضلع چاغی میں عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی بہتری اور سرکاری اداروں کی جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ انوائرمنٹ پروگرام کے زیر اہتمام کمیونٹی احتسابی فورم کا انعقاد کیا گیا شرکاء نے عوام کو درپیش بنیادی مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا اجلاس میں سرکاری ہسپتالوں اور صحت مراکز میں طبی سہولیات اور ڈاکٹروں کی دستیابی، سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی موجودگی، تعلیمی سہولیات، پینے کے صاف پانی، صفائی ستھرائی، نکاسی آب اور کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا اس موقع پر کمیونٹی اسکور کارڈ کے ذریعے صحت، تعلیم اور بلدیاتی خدمات کی دستیابی اور معیار کا جائزہ بھی لیا گیا شرکاء نے ایک سے پانچ تک نمبروں کی بنیاد پر اپنی آراء ریکارڈ کرائیں اس موقع پر ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ انوائرمنٹ پروگرام بلوچستان کے پروجیکٹ کوآرڈینیٹر عبدالوہاب شاہ نے کہا کہ معیاری تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی اور بنیادی بلدیاتی سہولیات تک رسائی ہر شہری کا حق ہے مقامی آبادی کی جانب سے نشاندہی کیے گئے مسائل پر متعلقہ سرکاری اداروں کو سنجیدگی سے توجہ دینی چاہیے انہوں نے کہا کہ کمیونٹی احتسابی فورم کے انعقاد کا مقصد عوامی آواز کو متعلقہ حکام تک پہنچانا، شفافیت اور ادارہ جاتی جوابدہی کو فروغ دینا اور شہریوں و سرکاری محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری قائم کرنا ہے انہوں نے عوامی آراء کو حکومتی منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی کا حصہ بنانے کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی واضح رہے کہ ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ انوائرمنٹ پروگرام سول سوسائٹی تنظیم ہے جو کہ سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشی ایٹوز کے تحت کام کر رہی ہے جس کا مقصد عوامی شمولیت، شفافیت اور سرکاری خدمات کی فراہمی میں جوابدہی کو فروغ دینا ہے۔

پائیدار ترقی کے لیے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، لعل جان جعفر

بہتر مستقبل کی تعمیر کے لیے تمام اداروں کو باہمی تعاون کے ذریعے مؤثر کردار ادا کرنا ہوگا، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکرٹری تعلیم بلوچستان لعل جان جعفر نے کہا ہے کہ تعلیم، صحت، غذائیت اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں بہتر مستقبل کی تعمیر کے لیے حکومتی اداروں، بین الاقوامی تنظیموں اور تعلیمی اداروں کو باہمی تعاون کے ذریعے مؤثر کردار ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول جناح ٹاؤن کوئٹہ میں اقوام متحدہ کے دن 2026 کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر اقوام متحدہ کمیونٹی پروگرام ٹیم کے چیئرمین ذوالفقار درانی نے بلوچستان میں اقوام متحدہ کے جاری اقدامات اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے حکومتی معاونت پر روشنی ڈالی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کوئٹہ نصیر شاہ اور اسکول کی پرنسپل عابدہ مینگل نے بھی خطاب کیا تقریب میں طلبہ و طالبات نے بچوں کی غذائیت، صحت اور تندرستی کے موضوع پر ایک معلوماتی خاکہ پیش کیا جبکہ کچن گارڈننگ کی سرگرمی کے ذریعے صحت مند خوراک، متوازن غذا اور غذائیت کی اہمیت اجاگر کی گئی تقریب کے دوران اقوام متحدہ کے دن کی مناسبت سے اہم پیغامات بھی شرکاء تک پہنچائے گئے اختتام پر ڈاکٹر فارد احسن نے تمام مہمانوں، شرکاء اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔

MASHRIQ QUETTA

کشمیری عوام سے یکجہتی، آج بلوچستان بھر میں یوم سیاہ

کشمیر پر بھارت کے غیر قانونی قبضے کیخلاف ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی جائیگی

کوئٹہ (خ ن) محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیے کے مطابق مورخہ 27 اکتوبر 2026ء کو صوبے بھر میں یوم سیاہ منایا جائے گا۔ اس موقع پر صبح 10 بجے کشمیری عوام کے........ بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

ساتھ اظہار یکجہتی اور مقبوضہ کشمیر پر بھارت کے غیر قانونی قبضے کے خلاف کشمیری عوام کی جائز جدوجہد کی حمایت میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی جائے گی۔ یوم سیاہ منانے کا مقصد کشمیری عوام کی حق خودارادیت کے حصول کے لیے جاری جدوجہد کی حمایت اور عالمی برادری کی توجہ مقبوضہ کشمیر کی صورت حال کی جانب مبذول کرانا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کا احتجاجی تحریک چلانے کا فیصلہ

جنرل کونسل اجلاس میں حکمت عملی' صوبے بھر میں احتجاجی مظاہروں کیے جائیںگے' منظور احمد رند

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کا جنرل کونسل اجلاس صدر منظور احمد رند کی زیر صدارت کوئٹہ پریس کلب میں منعقد ہوا، اجلاس میں دیگر امور کے ساتھ پی ایف یو جے کی جانب سے اعلان کردہ احتجاجی تحریک کے انتظامات پر غور کیا گیا اور اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں 3 نومبر کو ملک گیر یوم سیاہ اور بعدازاں پریس کلبز پر احتجاجی کیمپ قائم کرنے کے سلسلے میں مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں جو احتجاجی کیمپ کے انتظامات اور احتجاج میں شرکت کیلئے سیاسی جماعتوں، وکلاء تنظیموں، سول سوسائٹی، انسانی حقوق اور مزدور تنظیموں سے رابطہ کرکے احتجاجی تحریک میں ان کی شرکت یقینی بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

موقع پر طیبہ خان نظر بند ہونے کے باعث پیش نہ ہو سکیں جبکہ مقدمے کے دیگر تمام 11 ملزمان کمرہ عدالت میں موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 OCT 2026 Page No. 18

سرداری نظام کی حمایت کرکے مذہبی پارٹی بے نقاب ہو چکی، مولانا ہدایت الرحمن

بڑے سرکاری، نیم سرکاری وقبائلی عہدوں پر فائز افراد کو عوام کے مسائل کا احساس کرنا چاہئے، امیر جماعت اسلامی

اگر سردار و نواب معیاری ہسپتال، تعلیمی ادارے، بنیادی سہولیات فراہم کرتے تو آج عوام مسائل کے دلدل میں پھنسے نہ ہوتے

کاروبار تباہی کے دہانے پر کھڑا، بلوچستان کے عوام آج بھی امن، حقوق اور انصاف کیلئے ترس رہے ہیں، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو امن، حقوق اور انصاف کی ضرورت ہے۔ سرداری نظام بل کی حمایت کرکے مذہبی پارٹی بھی بے نقاب ہوگئی۔ بڑے بڑے سرکاری، نیم سرکاری اور قبائلی عہدے رکھنے والے تمام افراد کو عوام کی مشکلات اور مسائل کا احساس کرنا چاہئے۔ اگر سرداروں اور نوابوں نے .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

اپنے اپنے علاقوں میں عوام کی فلاح و بہبود کیلئے اپنے نام سے مفت اور معیاری ہسپتال، تعلیمی ادارے اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی ہوتیں تو آج بلوچستان کے عوام مسائل کے دلدل میں اس قدر نہ پھنسے ہوتے جماعت اسلامی ہر ظالم اور ظلم کے خلاف جبکہ ہر مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے۔ ان

خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقاتوں کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل اور معدنیات یہاں کے عوام کی حالت بدلنے، نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے اور تعلیم و صحت کی سہولیات بہتر بنانے پر خرچ ہونے چاہئیں۔ بدقسمتی سے بلوچستان کے عوام آج بھی امن، حقوق اور انصاف کیلئے ترس رہے ہیں، کاروبار اور تجارت تباہی کا شکار ہیں، شاہراہوں پر مشکلات بڑھ رہی ہیں، جبکہ عوام کے وسائل پر ان کا حق تسلیم کرنے کی بجائے انہیں مسلسل محرومیوں سے دوچار رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے ووٹ اور اعتماد کو بار بار ٹھیس پہنچائی گئی ہے عوام نے اپنے بہتر مستقبل کی امید پر نمائندے منتخب کیے، لیکن فارم 47 کے نمائندے مسلط عوام کے بنیادی مسائل آج بھی حل طلب ہیں۔ وسائل کی حفاظت اور سیکیورٹی کے نام پر بھی عوامی خزانے پر بھاری اخراجات کئے جا رہے ہیں، مگر عوام کو امن، روزگار، تعلیم، صحت اور بنیادی سہولیات میسر نہیں۔ سوال یہ ہے کہ اگر وسائل سے عوام کی زندگیوں میں بہتری نہیں آتی تو ان وسائل کا فائدہ کس کو پہنچ رہا ہے؟ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان معدنی دولت، ساحل، سمندر اور قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، لیکن یہاں کے نوجوان روزگار کی تلاش میں پریشان ہیں، غریب خاندان علاج ومعالجے کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے اور بچے معیاری تعلیم سے محروم ہیں صوبے کی ترقی صرف اعلانات، دعوؤں اور بڑے منصوبوں کے ناموں سے ممکن نہیں، بلکہ اس کیلئے عملی اقدامات، شفاف منصوبہ بندی اور عوام کے سامنے جواب دہی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو تحفظ فراہم کریں، قانون کی حکمرانی یقینی بنائیں اور ہر شہری کو بلاامتیاز انصاف فراہم کریں۔ بلوچستان کے عوام کو مزید وعدوں اور تسلیوں کی بجائے عملی ریلیف کی ضرورت ہے۔ امن وامان کی بحالی، لاپتہ افراد کے مسئلے کا منصفانہ حل، کاروبار اور تجارت کے لئے سازگار ماحول، سرحدی تجارت میں آسانیاں اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو ان کے جائز حقوق دینے سے ہی حکومت اور عوام کے درمیان اعتماد کی فضاء بحال ہو سکتی ہے۔ طاقت، دھونس اور محرومیوں کے ذریعے مسائل حل نہیں کئے جا سکتے: مسائل کے پائیدار حل کیلئے سنجیدہ مذاکرات، انصاف اور عوامی رائے کا احترام ناگزیر ہے بلوچستان کے عوام محب وطن ہیں اور اپنے وسائل پر جائز حق، باعزت روزگار، تعلیم، صحت اور امن چاہتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 11

Dated: 27 OCT 2026 Page No. 18

کوئٹہ رقم کے لین دین پر 3 بھائی قتل، جھل مگسی میں 2 مغویوں کی نعشیں برآمد

مقتولین کے ورثاء کا نعشوں کے ہمراہ گولی مار چوک پر احتجاج، قاتلوں کی گرفتاری کا مطالبہ، زخمی بھائی ہسپتال منتقل

کوئٹہ پولیس کے ملزمان کی گرفتاری کیلئے گھروں پر چھاپے، یقین دہانی پر مقتولین کے ورثاء نے احتجاج ختم کردیا

جھل مگسی میں اغواء ہونے والے پانچ افراد میں سے دو مغویوں مولوی صادق اور لیاقت علی کو فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، این این آئی) کوئٹہ کے علاقے سبزل روڈ پودگلی کے مقام پر مسلح افراد نے پیسوں کے لین دین پر فائرنگ کرکے 3 افراد کو قتل اور ایک کو زخمی کردیا۔ مقتولین کے ورثاء نے نعشیں گولی مار چوک پر رکھ کر روڈ بلاک کرکے احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ نے مظاہرین سے مذاکرات کئے پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے سبزل روڈ پر پودگلی میں فائرنگ کرکے 3 افراد منظور، ہاسط اور محمد صادق کو قتل جبکہ ان کے بھائی حبیب کو زخمی کردیا۔ ہلاک ہونے والے تینوں بھائی بتائے جاتے ہیں نعشیں بی ایم سی اور ایک نعش اور ایک زخمی کو سول سنڈیمن ہسپتال منتقل کیا گیا۔ قتل کی وجہ پیسوں کا لین دین بتایا جاتا ہے مقتولین کے ورثاء نے نعشوں کے ہمراہ گولی مار چوک پر احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

معطل ہوگئی اور گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل اور ایس پی صدر ڈویژن شفقت علی جنجوعہ اور پولیس کی نفری موقع پر پہنچ گئی ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل نے مظاہرین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اپنی ذمہ داری اور فرض کو نبھاتے ہوئے ملزمان کو گرفتار کرے گی آپ نامزد کرے اور احتجاج ختم کرے تاکہ پولیس یہاں سے واپس جاکر ملزمان کی گرفتاری کے لئے کارروائی کرتے ہوئے ملزمان کے گھروں پر چھاپے مار رہی ہے پولیس کی یقین دہانی پر مقتولین کے ورثاء نے احتجاج ختم کردیا اور پرامن طور پر منتشر ہوگئے۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے کارروائی شروع کردی۔ دوسری جانب۔ جھل مگسی مسلح اغواء کاروں نے دو مغویان کو فائرنگ کرکے قتل کردیا لاشیں گھاترہ کے علاقے روڈ کنارے پھینک کر فرار ہوگئے مسلح اغواء کاروں کے ہاتھوں سے قتل ہونے والے مغوی افراد کی تعداد چار ہوگئی جبکہ ایک مغوی اب بھی اغواء کاروں کی تحویل میں ہے۔ پولیس کے مطابق 17 اکتوبر کو پولیس تھانہ کوٹڑہ کی حدود گنداواہ کماری جاتے ہوئے مسلح افراد کے ہاتھوں اغواء ہونے والے پانچ افراد میں سے دو مغوی افراد مولوی صادق ابڑو اور لیاقت علی ابڑو کو فائرنگ کرکے قتل کردیا اور انکی لاشیں گھاترہ کے علاقے میں روڈ کنارے پھینک کر فرار ہوگئے پولیس حکام کو یہ بتانا ہے کہ اس سے قبل دو مغوی افراد کو پہلے ہی قتل کیا جاچکا ہے جن کی تعداد اب چار ہوگئی ہے جبکہ ایک مغوی اب بھی اغوا کاروں کی تحویل میں ہے واقعے کی اطلاع پر پولیس کی نفری اور مقامی افراد کی بڑی تعداد جائے وقوع پر پہنچ گئے اور لاشوں کو قبضے میں لیکر ڈسٹرکٹ ہسپتال گنداواہ منتقل کردیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے کے حوالے کردی گئیں۔ پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

خضدار میں پولیس کے قافلے پر فائرنگ 3 اہلکار زخمی

ڈی آئی جی خضدار رینج اور ایس ایس پی اہلکاروں کیساتھ کرخ جارہے تھے

گھات لگائے مسلح افراد نے قافلے پر اچانک فائرنگ شروع کردی، پولیس حکام

خضدار (این این آئی) خضدار کے علاقے میں ڈی آئی جی خضدار رینج اور ایس ایس پی خضدار کے قافلے پر مسلح افراد کی فائرنگ سے 3 پولیس اہلکار زخمی ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق ضلع خضدار کے تحصیل کرخ ایریا میں ڈی آئی جی خضدار رینج عمران قریشی .... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

اور ایس ایس پی خضدار کے قافلے پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کردی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے نتیجے میں تین پولیس اہلکار زخمی ہوگئے ہیں جنہیں فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کردیا گیا ہے، جبکہ ڈی آئی جی اور ایس ایس پی محفوظ رہے۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ روز کرخ پولیس تھانے پر نامعلوم افراد نے بم دھماکہ کیا تھا، دھماکے کے بعد ڈی آئی جی خضدار رینج عمران قریشی اور ایس ایس پی خضدار بھاری نفری کے ہمراہ جائے وقوعہ کا جائزہ لینے کرخ پہنچے تھے۔

واشک میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگرد ہلاک

موثر اطلاعات پر مسلسل نگرانی کے بعد آپریشن رد الفتنہ تھری کے تحت کواڈ کاپٹر کے ذریعے موثر اسٹرائیک کیا گیا

فورسز نے ہلاک ہونیوالے دہشت گردوں سے بھاری تعداد میں اسلحہ، ایمونیشن اور گولہ بارود قبضے میں لے لیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کے حملے نے بلوچستان کے علاقے واشک میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران کواڈ کاپٹر کے ذریعے حملہ کرکے 6 فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ ایمونیشن و گولہ بارود برآمد کرلیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز کی جانب سے انٹیلی جنس بیسڈ اطلاعات پر مسلسل نگرانی کے بعد آپریشن رد الفتنہ تھری......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کے تحت واشک کے علاقے میں کواڈ کاپٹر کے ذریعے موثر اسٹرائیک کرکے 6 فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، ایمونیشن اور گولہ بارود برآمد کرکے قبضے میں لے لئے۔

دالبندین، دھماکے سے گاڑی تباہ، ایک جاں بحق دوسرا زخمی

سیاہ جنگل میں گاڑی کے قریب آئی ای ڈی دھماکہ ہوا، سیکورٹی ذرائع

دالبندین (آن لائن) دالبندین کے علاقے سیاہ جنگل میں گاڑی کے قریب آئی ای ڈی دھماکے کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ ایک شخص شدید زخمی ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق دالبندین کے علاقے سیاہ جنگل میں نصب مبینہ آئی ای ڈی پھٹنے سے یہ واقعہ پیش آیا، .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق اور ایک شدید زخمی ہوگیا۔ جاں بحق اور زخمی شخص کو فوری طور پر مقامی اسپتال منتقل کردیا گیا، جہاں سے شدید زخمی کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ ریفر کردیا گیا۔ واقعے میں جاں بحق شخص کی شناخت شاہجہان ولد خان جان کے نام سے ہوئی ہے، جبکہ زخمی نعیم کا تعلق دالبندین کی ظہور کالونی سے بتایا جاتا ہے۔ واقعے کے بعد سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر مزید تحقیقات شروع کردی ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

ڈی آئی جی خضدار اور ایس ایس پی کے قافلے پر فائرنگ، 3 اہلکار زخمی

افسران دھماکے کی جگہ کا معائنہ کررہے تھے، جوابی فائرنگ سے حملہ آور فرار ہوگئے

خضدار (این این آئی) خضدار کے علاقے میں ڈی آئی جی خضدار رینج اور ایس ایس پی خضدار کے قافلے پر مسلح افراد کی فائرنگ سے 3 پولیس اہلکار زخمی ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق ضلع خضدار کے تحصیل کرخ ایریا میں ڈی آئی جی خضدار رینج عمران قریشی اور ایس ایس پی خضدار کے بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

قافلے پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کردی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے نتیجے میں تین پولیس اہلکار زخمی ہوگئے ہیں جنہیں فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کردیا گیا ہے، جبکہ ڈی آئی جی اور ایس ایس پی محفوظ رہے۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ روز کرخ پولیس تھانے پر نامعلوم افراد نے بم دھماکہ کیا تھا، دھماکے کے بعد ڈی آئی جی خضدار رینج عمران قریشی اور ایس ایس پی خضدار بھاری نفری کے ہمراہ جائے وقوعہ کا جائزہ لینے کرخ پہنچے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس آفیسرز امدادی کارروائی اور تحقیقات کے بعد واپس جا رہے تھے کہ کرخ ایریا میں گھات لگائے مسلح افراد نے ان کے قافلے پر اچانک فائرنگ شروع کردی، پولیس کی جوابی فائرنگ کے بعد حملہ آور فرار ہوگئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 27 OCT 2026 Page No. 20

بھاگ: گیس بند، بل جاری، ایل پی جی مہنگی، شہری پریشان

چندو محلہ، لاشاری، مغیری، کلوائی، مستوئی اور ہاشمی کالونی میں گیس کی بندش اور کم پریشر سے گھریلو صارفین شدید متاثر

بوسیدہ پائپ لائنوں کا عذر، عرصہ دراز سے شکایات کے باوجود سوئی سدرن گیس حکام کی جانب سے تبدیلی کے اقدامات نہیں

ایل پی جی کی قیمت 650 سے 750 روپے فی کلو تک، متبادل ایندھن کی خریداری سے گھریلو بجٹ متاثر، ... شہریوں کا مطالبہ

بھاگ (یو این اے) بلوچستان کے تاریخی شہر بھاگ میں سوئی گیس کی بندش اور کم پریشر نے شہریوں کو پریشان کر رکھا ہے سوئی گیس محکمہ ... [illegible] ... 650 سے 750 روپے فی کلو فروخت ہونے سے عوام پر اضافی مالی بوجھ پڑ رہا ہے

اوستہ محمد: مستقل ملازمین 2 ماہ، ڈیلی ویجز 4 ماہ سے تنخواہوں سے محروم

میونسپل ایمپلائز ایسوسی ایشن کی احتجاجی ریلی، ملازمین نے زیر التوا تنخواہوں کی فوری ادائیگی کے لیے مطالبات پیش کیے

تنخواہوں کی عدم ادائیگی سے گھریلو اخراجات، بچوں کی تعلیم اور دیگر بنیادی ضروریات پوری کرنا ملازمین کے لیے مشکل ہو گیا

وزیراعلیٰ بلوچستان اور صوبائی وزیر بلدیات مستقل و ڈیلی ویجز ملازمین کی زیر التوا تنخواہوں کی فوری ادائیگی کیلئے اقدامات کریں، عبدالخالق ڈنگوکی

اوستہ محمد (آن لائن) میونسپل کارپوریشن کے مستقل ملازمین دو ماہ جبکہ ڈیلی ویجز ملازمین چار ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے باعث شدید پریشانی کا شکار ہیں تنخواہوں کی ادائیگی نہ ہونے پر میونسپل ایمپلائز ایسوسی ایشن کی جانب سے احتجاجی ریلی نکالی گئی، جس میں ملازمین نے اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج کیا اس موقع پر میونسپل ایمپلائز ایسوسی ایشن کے صدر عبدالخالق ڈنگوکی، جنرل سیکرٹری ممتاز علی کولاچی و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملازمین کو بروقت تنخواہیں ادا نہ ہونے کے باعث انہیں شدید مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ کئی ماہ سے تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے ملازمین کے گھریلو اخراجات، بچوں کی تعلیم اور دیگر ضروریات متاثر ہو رہی ہیں انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان صوبائی وزیر لوکل گورنمنٹ سے مطالبہ کیا کہ میونسپل کارپوریشن کے مستقل اور ڈیلی ویجز ملازمین کی زیر التوا تنخواہیں فوری طور پر ادا کی جائیں تاکہ ملازمین کی پریشانیوں کا ازالہ ہو سکے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ سرکاری اداروں میں خدمات انجام دینے والے ملازمین کی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی متعلقہ حکام کی بنیادی ذمہ داری ہے کیونکہ ملازمین اپنی محنت کے بدلے ملنے والی آمدن سے اپنے خاندانوں کی کفالت کرتے ہیں۔ انہوں نے ... گیس، کرایوں اور بچوں کی تعلیمی ضروریات کے اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان: شمالی علاقوں میں موسم سرد و خشک، گیس و بجلی لوڈشیڈنگ سے عوامی مشکلات میں اضافہ

قلات میں درجہ حرارت ایک اور کوئٹہ میں 5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ، صوبے کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے، محکمہ موسمیات

نزلہ، زکام اور کھانسی جیسی موسمی بیماریوں کی شکایات، گیس لوڈشیڈنگ کا مستقل حل اور بجلی فراہمی بہتر بنانے کیلئے اقدامات کیے جائیں: شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے جبکہ صوبے کے شمالی علاقوں میں صبح اور رات کے اوقات میں سردی کی شدت بڑھ گئی۔ موسم میں تبدیلی اور خشکی میں اضافے کے ساتھ کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر جبکہ بجلی کی اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں اور گھریلو صارفین کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا۔ طویل عرصے سے بارشیں نہ ہونے کے باعث موسم میں خشکی برقرار ہے جبکہ بدلتے موسم کے ساتھ نزلہ، زکام اور کھانسی جیسی موسمی بیماریوں کی شکایات بھی سامنے آ رہی ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے تاہم شمالی اضلاع میں صبح اور رات کے اوقات میں سرد موسم برقرار رہنے کی توقع ہے۔ درجہ حرارت کے اعداد و شمار کے مطابق کوئٹہ میں

بقیہ نمبر 35 صفحہ 5

کم سے کم درجہ حرارت 5، قلات میں ایک، زیارت میں 2، ژوب میں 14، ... 23، ... 24، ... 15 اور ... میں 19 ڈگری سینٹی گریڈ ... 22 ... 23 ڈگری سینٹی گریڈ ... [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 27 OCT 2026

Page No. 21

خطے کا امن واستحکام اور بھارتی عزائم: عالمی برادری کی ذمہ داریاں ......!!

بلوچستان سمیت ملک بھر میں آج (بروز منگل) یوم سیاہ منایا جا رہا ہے۔ یہ وہی دن ہے جب بھارت نے مقبوضہ جموں وکشمیر میں اپنی غاصب فوج داخل کی اور کشمیری عوام کی مرضی اور خواہشات کو نظر انداز کرتے ہوئے کشمیر میں اپنے غاصبانہ تسلط کی بنیاد رکھی یہ دن کشمیر کی تاریخ کا ایک ایسا باب ہے جس کی تلخ یادیں آج بھی کشمیریوں کے اجتماعی شعور میں زندہ ہیں۔ اس دن کی مناسبت سے پاکستان بھر میں یوم سیاہ منانے کا مقصد محض ایک تاریخی واقعے کو یاد کرنا نہیں، بلکہ عالمی برادری کو یہ باور کرانا بھی ہے کہ مسئلہ کشمیر اب تک حل طلب ہے اور کشمیری عوام اپنے بنیادی حق خودارادیت کے حصول کے منتظر ہیں۔ وفاقی وزیر امور کشمیر وگلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے پیر کو کشمیر کونسل میں کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد کشمیر کے کنوینر غلام محمد صفی اور مشیر شبیر عثمانی کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ پاکستان کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کی ہر ممکن حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کی تاریخ میں ستائیس اکتوبر سیاہ ترین دن کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس روز کشمیریوں کی مرضی کے بغیر بھارتی افواج اس خطے میں داخل ہوئیں کئی دہائیوں پر محیط مشکلات، پابندیوں اور مظالم کے باوجود کشمیریوں کا جذبہ آزادی برقرار ہے اور وہ اپنے حق خودارادیت سے دست بردار ہونے پر آمادہ نہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ستائیس اکتوبر کشمیر کی تاریخ میں سیاہ ترین دن ہے، جب کشمیریوں کی مرضی کے بغیر کشمیر میں بھارتی قابض افواج داخل ہوئیں، کئی دہائیوں کے ظلم وستم کے باوجود کشمیری اپنے حق خودارادیت سے پیچھے نہیں ہٹے، بھارت نے برسوں سے کشمیر پر غیر قانونی تسلط قائم کر رکھا ہے، انسانی حقوق کے سنگین خلاف ورزیاں تاحال جاری ہیں، یہاں تمام تر مظالم کے باوجود جذبہ آزادی قائم ودائم ہے، کشمیریوں کو جتنا دبائیں گے ان کا جذبہ اور بڑھے گا انجینئر امیر مقام نے اس امر پر بھی تشویش ظاہر کی کہ بھارت نے دو ہزار انیس میں اپنے آئین میں تبدیلیوں کے ذریعے مقبوضہ جموں وکشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت ختم کر دی ان اقدامات نے کشمیریوں کے سیاسی، آئینی اور جمہوری حقوق کو متاثر کیا اور علاقے کی آبادیاتی شناخت تبدیل کرنے کے خدشات کو مزید تقویت دی۔ انہوں نے واضح کیا کہ مسئلہ کشمیر کا حل کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق تلاش کیا جانا چاہیے۔ پاکستان اس مقصد کے حصول تک کشمیریوں کی سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھنے کے عزم پر قائم ہے۔ وفاقی وزیر نے اعلان کیا کہ یوم سیاہ کے موقع پر ملک بھر میں مختلف تقریبات، ریلیوں اور اجتماعات کا اہتمام کیا جائے گا۔ امر واقعی یہ ہے کہ کشمیر کا تنازع سات دہائیوں سے زیادہ عرصے سے جنوبی ایشیا کے امن و استحکام پر اثرانداز ہو رہا ہے۔ پاکستان اور بھارت دونوں جوہری صلاحیت کے حامل ممالک ہیں، اس لئے ان کے درمیان کشیدگی کے نتائج صرف دو ممالک تک محدود نہیں رہ سکتے۔ خطے میں تصادم کا خطرہ بڑھنے سے کروڑوں انسانوں کی سلامتی، معیشت اور مستقبل متاثر ہو سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پرامن حل پاکستان کے موقف میں مرکزی اہمیت رکھتا ہے۔ تنازع کو طاقت کے ذریعے دبانے کے بجائے مذاکرات، عالمی سفارتی کوششوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کو اہمیت دینا وقت کی ضرورت ہے پاکستان طویل عرصے سے اس موقف کا حامی ہے کہ کشمیریوں کو اپنے مستقبل کے تعین کا حق دیا جانا چاہیے اور مسئلے کا حل عالمی وعدوں اور متعلقہ قراردادوں کے مطابق نکالا جائے۔ عالمی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ انسانی حقوق کے تحفظ، شہری آزادیوں اور سیاسی حقوق کے احترام کے لئے اپنی کوششوں کو موثر بنائیں۔ محض بیانات اور رسمی اپیلیں کافی نہیں، بلکہ ایسے حالات پیدا کرنے کی ضرورت ہے جن میں کشمیری عوام اپنی رائے اور خواہشات کا اظہار آزادانہ طور پر کر سکیں۔ عالمی برادری کو اس مسئلے پر اصولی موقف اختیار کرتے ہوئے خطے میں پائیدار امن کے لئے عملی سفارتی کردار ادا کرنا چاہیے۔ مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی صورت حال بھی مسلسل توجہ کی متقاضی ہے۔ پاکستان اور کشمیری نمائندوں کی جانب سے سیاسی قیادت کی گرفتاریوں، آزادی اظہار پر پابندیوں اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے حوالے سے بارہا تشویش ظاہر کی جاتی رہی ہے۔ کسی بھی معاشرے میں سیاسی اختلاف کو جبر کے ذریعے ختم کرنے کی کوشش دیرپا استحکام کی ضمانت نہیں بن سکتی۔ لوگوں کو اپنے سیاسی مستقبل کے بارے میں رائے دینے، اپنے خیالات کا اظہار کرنے اور پرامن سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا حق حاصل ہونا چاہیے۔ کشمیری قیادت اور عوام کے حقوق کے تحفظ کے لئے ضروری ہے کہ عالمی انسانی حقوق کے اصولوں کا اطلاق بلاامتیاز ہو اور مبینہ خلاف ورزیوں کی شفاف تحقیقات کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ انجینئر امیر مقام نے پریس کانفرنس میں معرکہ حق کے بعد پیدا ہونے والے اعتماد اور ولولے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کشمیریوں کو ان کا حق ملنے کی امید مضبوط ہوئی ہے۔ پاکستانی معاشرے میں مسئلہ کشمیر کے حوالے سے پائی جانے والی دلچسپی اور وابستگی کسی سے بھی پوشیدہ و مخفی نہیں پاکستان نے ہمیشہ کشمیریوں کے لئے آواز بلند کی اور اس کے نتیجے میں بارہا بزدل دشمن کی سازشوں اور ریشہ دوانیوں کا بھی سامنا کیا جنوبی ایشیا میں پائیدار امن و استحکام کا قیام مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ بھارت کی جانب سے مقبوضہ جموں وکشمیر میں یک طرفہ اقدامات اور خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی نہ صرف کشمیری عوام کے مستقبل بلکہ پورے خطے کے امن کے لئے بھی سنگین سوالات پیدا کرتی ہے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ محض بیانات تک محدود رہنے کے بجائے بھارت پر زور دے کہ وہ بین الاقوامی قوانین، انسانی حقوق اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کا احترام کرے۔ پاکستان خطے میں تصادم کے بجائے امن، مذاکرات اور سفارت کاری کا خواہاں ہے، لیکن دیرپا استحکام کے لئے ضروری ہے کہ بھارت کو پیچھے ہٹایا جائے اس دیرینہ مسئلے کو نظر انداز کرنا خطے میں کشیدگی برقرار رکھنے کے مترادف ہے، جبکہ اس کا منصفانہ حل جنوبی ایشیا میں امن، ترقی اور خوش حالی کی نئی راہیں کھول سکتا ہے کشمیر اور مسئلہ کشمیر کے حوالے سے پاکستانی قوم کا موقف اور عزم غیر متزلزل ہے اور پوری قوم اس حوالے سے یکجہت ہے اب وقت آ گیا ہے کہ عالمی برادری بھارت کی سفاکیت اور مکروہ اقدامات کے آگے بند باندھے اور بھارت کو خطے کا امن ترقی اور استحکام مسلسل داؤ پر لگائے رکھنے سے روکے اور اسے پیچھے ہٹنے پر مجبور کرے بھارت اپنے انتہا پسندانہ اقدامات اور پالیسیوں سے خطے کو عدم استحکام سے دوچار رکھنا چاہتا ہے اگر اب بھی عالمی برادری نے اس حوالے سے اپنا ذمہ دارانہ کردار ادا نہ کیا تو یہ بہت بڑا المیہ ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 OCT 2026 Page No. 24

Up-surging price of flour

The escalating prices of flour in Quetta have added to the hardships of ordinary citizens, making it increasingly difficult for low-income families to meet their daily food requirements. Flour is a basic necessity and a major component of the daily diet of people in Balochistan. However, its rising cost has placed an additional burden on households already struggling with inflation, unemployment and declining purchasing power. The government must take immediate measures to control prices and ensure the availability of flour at affordable rates.

According to market reports, a 20-kilogram bag of flour is being sold in Quetta at prices ranging from Rs3,260 to Rs3,600. These rates are beyond the purchasing capacity of many poor families, particularly those dependent on daily wages and limited monthly incomes. For such households, arranging two meals a day has become a serious challenge.

The situation is particularly alarming in Balochistan, where poverty and unemployment have already made life difficult for a significant section of the population. Labourers, low-paid employees, widows and other vulnerable groups are among those most affected by the continuous increase in essential commodity prices. When the price of a staple food rises beyond the reach of ordinary people, it becomes a matter of public welfare that requires urgent government intervention.

Although fluctuations in production costs, transportation expenses and supply chains can influence commodity prices, these factors should not become an excuse for unchecked profiteering. The relevant authorities must determine the reasons behind the prevailing flour prices and investigate whether hoarding, artificial shortages or the activities of any profiteering mafia are contributing to the situation.

The provincial government, district administration and concerned food authorities must coordinate efforts to ensure a regular supply of flour to markets throughout Quetta. Official prices should be determined realistically, displayed prominently at shops and strictly enforced through regular inspections. Subsidised flour should also be made available to deserving families through transparent distribution mechanisms so that public assistance reaches those who need it most.

Furthermore, the government should strengthen monitoring of flour mills, wholesalers and retailers to prevent unjustified price increases. Citizens must also be encouraged to report overcharging, while complaints should be addressed promptly. Ensuring affordable flour is not merely an economic responsibility but a fundamental obligation towards the public.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA

27 OCT 2026

Bu

Page No. 23

بلوچستان کے نوجوانوں کو وفاقی ملازمتوں میں نمائندگی دینا ناگزیر!

قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے گزشتہ روز مختلف سیاسی رہنماؤں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو وفاقی ملازمتوں میں ان کے مقرر کوٹے کے مطابق مواقع فراہم کرنا صوبے کی ترقی، معاشی استحکام اور عوامی خوشحالی کے لیے انتہائی اہم ہے۔ وزیراعظم آفس کی ہدایات پر وفاقی حکومت میں بلوچستان کے کوٹے کے تحت گریڈ ایک سے 16 تک کی خالی آسامیوں پر فوری بھرتیوں کا عمل شروع کرنے کا فیصلہ خوش آئند ہے۔ اس سے صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر آئیں گے اور وفاقی اداروں میں ان کی نمائندگی بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ بلوچستان کے کوٹے کے تحت خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے فوری اقدامات، متعلقہ بھرتیوں کے عمل کو تیز کرنے اور امیدواروں کو سہولت فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں بلوچستان فیڈرل گورنمنٹ فسیلیٹیشن سنٹر کا قیام بھی اہم پیش رفت ہے۔ گریڈ 16 تک کی آسامیوں کے لیے عمر کی بالائی حد میں 35 سال تک کی خصوصی رعایت کی فراہمی سے مزید امیدواروں کو وفاقی ملازمتوں کے حصول کا موقع مل سکے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں۔ وفاقی حکومت صوبے کے عوام کا معیار زندگی بہتر بنانے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور انہیں قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ بلوچستان کے اہل نوجوانوں کو میرٹ اور مقررہ صوبائی کوٹے کے مطابق وفاقی ملازمتوں میں مناسب مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ ملک کی ترقی میں موثر کردار ادا کر سکیں۔ بلوچستان پاکستان کا ایک اہم صوبہ ہے اور اس کی ترقی و خوشحالی ملک کی مجموعی ترقی سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔ صوبے میں روزگار کے مواقع بڑھانے، سرمایہ کاروں کا اعتماد مضبوط بنانے اور تجارتی کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے کے لیے موثر اور عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کا بلوچستان کے نوجوانوں کو وفاقی ملازمتوں میں نمائندگی دینے کے حوالے سے مذکورہ بیان قابل تعریف اور بلوچستان کے نوجوانوں کی آواز ہے۔ کیونکہ وہ عملاً اس کوٹے سے محروم ہیں ان کے ساتھ اس حوالے سے زیادتی ہو رہی ہے کہ جعلی ڈومیسائل پر دیگر علاقوں کے نوجوان نوکریوں پر لگ جاتے ہیں یہاں کے نوجوانوں کے اس حوالے سے خبر بھی نہیں ہوتی۔ جو کہ بلاشبہ ان کے ساتھ بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ اس حوالے سے اس سے قبل بھی ان ہی سطور پر بار بار اس اہم مسئلے کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ ایک تو وفاق میں بلوچستان کی ملازمتوں کا کوٹہ بہت ہی کم ہے۔ جبکہ دوسری جانب ان کو یہ بھی نہیں ملتا ان نوکریوں پر مبینہ طور پر ایسے نوجوان تعینات کر دیئے جاتے ہیں جو کاغذات میں تو بلوچستان کے ڈومیسائل ہولڈر ہوتے ہیں لیکن عملی طور پر اس کو اس علاقے کا پتہ ہی نہیں ہوتا جہاں سے اسے ڈومیسائل جاری کیا گیا ہوتا ہے۔ بلوچستان میں جہاں دیگر بڑے مسائل درپیش ہیں وہاں نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد کا بے روزگار ہونا بھی ہے۔ چونکہ بلوچستان میں پرائیویٹ سیکٹر میں ملازمتیں ناپید ہیں کیونکہ یہاں کارخانے، فیکٹریاں اور دیگر پرائیویٹ ادارے نہ ہونے کے برابر ہیں اس لیے بے روزگار نوجوانوں کا واحد ذریعہ ملازمت سرکاری نوکریاں رہ جاتی ہیں جوان کو پراپر طور پر نہیں مل پا رہیں۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کا تعلق چونکہ خود بلوچستان سے ہے اور وہ یہاں کے مسائل سے بھی بخوبی واقف ہیں۔ انہوں نے اپنے مذکورہ بیان میں وفاقی ملازمتوں کے حوالے سے جو تفصیلات بتائی ہیں جن میں وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کا بلوچستان کی ترقی و خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود میں دلچسپی کا بیان بھی ہے کو عملی جامہ پہنانے کی اشد ضرورت ہے۔ اس ضمن میں قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کو وفاق میں صوبے کے تمام مسائل پر اپنی آواز اٹھاتے ہوئے ان کو ترجیح بنیادوں پر حل کرنے کے لیے کوششیں کی جانی چاہئیں جو کہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 27 OCT 2026 Page No. 22

بلوچستان کے سرکاری محکموں میں ای فائلنگ'

گورننس اور عوام کی سہولت کیلئے اچھی پیش رفت

اٹھائیس سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نفاذ کے بعد سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا عمل شروع کردیا گیا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں 10 سرکاری محکموں کی سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا آغاز کردیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت سروس ڈیلیوری میں بہتری سے متعلق اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس بریفنگ میں بتایا گیا کہ 28 سرکاری محکموں میں ایک لاکھ 83 ہزار سے زائد ای فائلز نمٹائی جاچکی ہیں۔ سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن سے سرکاری امور کی انجام دہی میں تیزی اور فیصلہ سازی کے عمل میں بہتری آئے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکاری امور کو جدید ڈیجیٹل نظام پر منتقل کرنے کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکاری امور میں غیرضروری تاخیر کے خاتمے اور بروقت فیصلوں کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل نظام سے سرکاری کاموں میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو فروغ ملے گا۔ جدید ٹیکنالوجی کا استعمال عوام کو بہتر اور بروقت سرکاری خدمات کی فراہمی کے لیے ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی ہے کہ ڈیجیٹلائزیشن کے عمل میں تمام متعلقہ محکموں کی موثر معاونت یقینی بنائی جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ حکومتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے روایتی طریقہ کار کی جگہ مؤثر ڈیجیٹل نظام اپنانا ہوگا۔ سرکاری امور میں آسانی، تیز رفتار فیصلہ سازی اور عوامی سہولت ڈیجیٹل اصلاحات کے بنیادی مقاصد ہیں۔ بہرحال بنیادی طور پر ای فائلنگ روایتی کاغذی نظام کی جگہ انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کے ذریعے فائلوں اور دستاویزات کو منتقل اور محفوظ کرنے کا جدید ترین نظام ہے۔ ہر فائل کس افسر کے پاس اور کتنے وقت سے موجود ہے، اس کا مکمل ڈیجیٹل ٹریک ریکارڈ موجود رہتا ہے۔ ڈیجیٹل دستخط اور محفوظ لاگ ان کی وجہ سے فائلوں میں ردوبدل یا غبن ناممکن ہوجاتا ہے جو فائلیں ایک محکمے سے دوسرے محکمے تک پہنچنے میں کئی دن لیتی تھیں، اب وہ چند سیکنڈز میں منتقل ہو جاتی ہیں۔ اعلیٰ حکام دفتر سے باہر یا سفر کے دوران بھی موبائل یا لیپ ٹاپ کے ذریعے اہم فائلوں کی منظوری دے سکتے ہیں۔ روزانہ ٹنوں کے حساب سے استعمال ہونے والے کاغذ، فائل کور اور سٹیشنری کے اخراجات ختم ہوجاتے ہیں۔ فائلوں کو ایک شہر سے دوسرے شہر بھیجنے کے لیے کوریئر یا سرکاری گاڑیوں کے ایندھن کے اخراجات بچ جاتے ہیں۔ آگ لگنے، سیلاب یا دیمک لگنے سے سرکاری ریکارڈ ضائع ہونے کا خطرہ ہمیشہ کے لیے ختم ہوجاتا ہے۔ سالوں پرانی فائل کو ڈھونڈنے کے لیے اب ریکارڈ روم کے چکر نہیں لگانے پڑتے، بلکہ صرف ایک کلک سے فائل سامنے آجاتی ہے۔ شہریوں کی درخواستوں، پنشن کیسز اور دیگر سرکاری کاموں پر دنوں کے بجائے گھنٹوں میں کارروائی ہوتی ہے۔ حکومت کے لیے یہ جاننا آسان ہوجاتا ہے کہ کون سا ملازم یا محکمہ چستی سے کام کررہا ہے اور کہاں تاخیر ہورہی ہے۔ دفتری سطح پر ای آفس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ پیپر ورک میں نمایاں کمی آتی ہے اور فائلوں کے گم ہونے یا جان بوجھ کر روکنے کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ سینئر افسران بیرونِ دفتر یا سرکاری دوروں کے دوران بھی فائلوں پر کارروائی کرسکتے ہیں جسے بہتر گورننس کی علامت قرار دیا جارہا ہے۔ عام شہریوں کو اس نظام کا بالواسطہ فائدہ یہ ہوا ہے کہ سمریز، نوٹیفکیشنز، اجازت ناموں اور عوامی نوعیت کے فیصلوں میں تاخیر کم ہورہی ہے۔ مثال کے طور پر پاسپورٹ، امیگریشن، اپوسٹیل اٹیسٹیشن، لائسنسنگ اور مختلف این او سیز سے متعلق فائلیں اب ڈیجیٹل طریقے سے زیادہ تیزی سے نمٹائی جارہی ہیں جس سے شہریوں کو بار بار دفاتر کے چکر لگانے کی ضرورت کم پڑتی ہے۔ ای آفس ایک مؤثر اور مثبت قدم ہے کیونکہ کسی بھی ادارے کی مجموعی پیداوار میں سب سے بڑی رکاوٹ اکثر ذاتی مفاد بن جاتا ہے۔ روایتی دفتری نظام میں یہ مسئلہ عام ہوتا ہے کہ کوئی افسر فائل یا سمری پر دستخط اس وقت تک روکے رکھتا ہے جب تک اس کا ذاتی یا دفتری مفاد پورا نہ ہوجائے لیکن اس کے برعکس اگر ای-آفس سسٹم درست طریقے سے ڈیزائن اور مکمل طور پر نافذ کیا جائے تو یہ مسئلہ بڑی حد تک ختم ہوجاتا ہے اور اس کے بڑے فائدے گورننس پر پڑینگے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے سرکاری محکموں میں ای فائلنگ کے نفاذ کے بعد سمریز کی ڈیجیٹلائزیشن کا آغاز انتہائی مثبت اقدام ہے امید ہے کہ اس جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے گورننس میں بہتری آئے گی اور عام لوگوں کی مشکلات میں کمی آئے گی۔

CamScanner